سال 01، شمارہ: 17

یکم تا 15 مارچ 2021، مفت

نیو انڈیا سماچار

پوروودے سے

درخشاں بھارت

مشرقی بھارت کی اقتصادی عظمت بحال کر نئی
بلندیوں پر لے جانے کا مودی حکومت کا عزم

صارفین کے حقوق کا عالمی دن

WORLD CONSUMER RIGHTS DAY
15 March

نئے بھارت میں بڑھتا صارفین کا بھروسہ

- صارفین کے اطمینان کے معاملے میں 2018 سے بھارت دنیا کے سر کردہ ملکوں میں شامل رہا ہے۔ بھارت میں صارفین کا بھروسہ مسلسل بڑھ رہا ہے۔
- کاغذات میں صارفین کو دیوتا ماننے کا کمپنیوں کا دعویٰ کئی بار جھوٹ ہی نکلتا ہے۔ اس لئے مرکزی حکومت نے صارفین کے مفادات کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے اس سمت میں کئی اہم اقدامات کئے ہیں۔
- پہلی بار آن لائن شاپنگ بھی اس کے دائرے میں آچکی ہے۔ مرکزی حکومت نے اس کے لئے صارفین تحفظ ایکٹ 2019 بنایا ہے۔
- کسی بھی غیر ضروری کاروباری طریقے یا خراب سامان کے خلاف کھڑے ہونا اور بولنا آپ کا حق ہے۔ قومی ہیلپ لائن 1800-11-4000 پر کال کر کے آپ اس کی شکایت کر سکتے ہیں۔

" صارفین کے حقوق کے عالمی دن پر مبارکباد۔ صارفین معیشت میں اہم رول نبھاتے ہیں۔ حکومت ہند نہ صرف صارفین کے تحفظ بلکہ ان کی خوشحالی پر بھی اپنی توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ نریندر مودی، وزیر اعظم

نیوانڈیا

سماچار

سال:1، شمارہ:17۔ یکم تا15مارچ2021

ایڈیٹر
جے دیپ بھٹناگر،
پرنسپل ڈائرکٹر جنرل،
پریس انفارمیشن بیورو، نئی دہلی

صلاح کار ایڈیٹر
سنتوش کمار
ونود کمار

معاون صلاح کار ایڈیٹر
وبھور شرما

ناشر وطابع:
ستیندر پرکاش،
ڈی جی، بی او سی
(بیورو آف آؤٹ ریچ اینڈ کمیونکیشن)

طباعت: انفینیٹی ایڈورٹائزنگ سروس پرائیویٹ لمٹیڈ۔ ایف بی ڈی ون کارپوریٹ پارک، 10ویں منزل، نئی دہلی۔ فریدآباد بارڈر، این ایچ۔1، فریدآباد121003

رابطہ: بیورو آف آؤٹ ریچ اینڈ کمیونکیشن، سوچنا بھون، دوسری منزل، نئی دہلی—110003

ای میل—response-nis@pib.gov.in

ڈیزائنر:
شیام شنکر تیواری

آر۔این۔آئی۔نمبر
DELURD/2020/78832

اندرونی صفحات پر...

پوروودے بنائے بھارت کا منتر

کور اسٹوری

آزادی کے بعد ترقی کے معاملے میں بھارت کے دیگر حصوں سے پیچھے رہ جانے والا مشرقی بھارت پہلی بار کسی مرکزی حکومت کے ایجنڈے میں سر فہرست۔ **صفحہ** 23-14

فلیگ شپ اسکیم...

جن کی محنت ملک کی بنیاد ان کی پنشن کا خواب شرمندہ تعبیر

صفحہ 11-10

خواتین کا عالمی دن

قوت ارادی سے تاریخ رقم کرنے والی خواتین کو سلام

اس بار ایسی خواتین کی داستانیں جنھوں نے سماج کی بیڑیوں کو توڑ کر بھری حوصلوں کی اڑان
صفحہ 8-6

خبروں کا خلاصہ
ملک کی اہم خبریں | صفحہ 4-5

تمل ناڈو کو 6 سال میں 50 ہزار کروڑ روپئے کی سوغاتیں
تمل ناڈو اور کیرالہ کو ملیں نئی سوغاتیں | صفحہ 9

وزیر اعظم بولے۔ قانون صرف مانگنے پر ہی نہیں ملتے
لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں کئی معاملوں پر بولے وزیر اعظم نریندر مودی | صفحہ 12-13

بھوپین دا، جو ہندی میں لائے آسام کی مہک
کہانی بھارت رتن بھوپین ہزاریکا کی | صفحہ 24

ہم بھارت کی ایک انچ زمین کسی کو لینے نہیں دیں گے
پارلیمنٹ میں لداخ تنازعہ پر وزیر دفاع کا بیان | صفحہ 25

دنیا نے دیکھی آتم نربھر بھارت کی طاقت
ایرو انڈیا میں ہوا 83 تیجس کا سودا | صفحہ 26-27

جنگلاتی زندگی کی حفاظت ، بھارت کی حفاظت
جنگلاتی زندگیوں کی حفاظت کے معاملے میں مسلسل آگے بڑھ رہا بھارت | صفحہ 28-30

ویکسین میتری ... دنیا کو زندگی کا تحفہ
کورونا سے جنگ | صفحہ 31

صحت مند بھارت کی سمت بڑھتے قدم
عام بجٹ کے مرکز میں پہلی بار صحت شعبہ | صفحہ 32-33

تاریخ کو مالا مال کرنے کی سمت میں بڑھ رہا ہے بھارت
یوپی میں مہاراجا سہیل دیو یادگار تقریب | صفحہ 34-35

ہاتھ سے بنے مونپا کاغذ
کہانی بدلتے بھارت کی | صفحہ 40

جب بھی آئی آفت، دنیا نے دیکھی ملک کی طاقت

بھارت میں آفات بندوبست کے آغاز کی کہانی، جس نے نہ صرف گھر میں کئی زندگیاں بچائیں بلکہ دنیا کے دیگر ملکوں میں دکھائی طاقت | **صفحہ** 36-39

ایڈیٹر کے قلم سے...

تسلیمات!

'نیو انڈیا سماچار' کو آپ کا بے پناہ پیار اور بھروسہ مل رہا ہے۔ ملک کے عام لوگوں کا یہی بھروسہ مرکزی حکومت کو بھی ملک کی ہمہ گیر ترقی کے لئے توانائی فراہم کرتا ہے۔ ملک کی امیدوں کو پورا کرنے کی سمت میں مرحلہ وار طریقے سے مسلسل نئی، نئی پہل بھارت کو ایک مضبوط ملک بنا رہی ہے۔ 2014 میں حکومت کی ایکٹ۔ ایسٹ پالیسی کا مرکز شمال مشرق کی آٹھ ریاستیں بنیں جسے ہائی ویز، انٹرنیٹ، ریلوے، واٹر ویز اور ائیر ویز کے ذریعہ پورے بھارت سے جوڑا گیا۔

مشرقی بھارت جو آزادی سے پہلے اقتصادی لحاظ سے قابل افتخار ہوا کرتا تھا ، اب حکومت اسے نئے بھارت کی ترقی کا قائد بنانے میں مصروف ہے جس میں شمال مشرق سمیت مغربی بنگال کا فیصلہ کن رول ہوگا۔ اس تبدیلی کو ہی حکومت ملک کی جیون دھارا بنانے میں جُٹی ہے۔ شمال مشرق سمیت مشرقی بھارت اب نظر انداز کیا ہوا نہیں رہ گیا ہے۔ بلکہ ملک کی ترقی کا ایک اہم انجن بن رہا ہے۔ اس شمارے کی کور اسٹوری ، مرکزی حکومت کے عزم۔ ' پوروودے' پر ہی مبنی ہے جو مشرقی بھارت کی ترقی کی کہانی بتاتی ہے۔ مشرقی بھارت کی ترقی پر مشن موڈ میں کام ہو رہا ہے جس سے ملک کے مغربی حصے کی طرح ہی مشرقی بھارت بھی ترقی یافتہ ہو اور ملک کی ترقی کو نئی رفتار مل سکے۔

خواتین کے عالمی دن کو وقف ملک کے ' ناری رتن' کی حوصلہ افزا کہانیاں، جنگلاتی زندگیوں کی حفاظت کے لئے ہوئی پہل سے لے کر محنت کشوں کے احترام اور جنوبی ریاستوں کی ترقی کی داستانیں بھی اس شمارے کا حصہ بنی ہیں۔

ہمیشہ کی طرح اپنے خیالات اور مشورے ہمارے ساتھ ساجھا کرتے رہیں۔

پتہ: بیورو آف آؤٹ ریچ اینڈ کمیونکیشن،
سوچنا بھون، دوسری منزل،
نئی دھلی۔ 110003
ای میل۔ response-nis@pib.gov.in

(جے دیپ بھٹناگر)

آپ کی بات...

مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کا
خصوصی انٹرویو... صفحہ 22-25
ملک کو نئی دہائی میں آتم نربھر
بنانے والا ہے بجٹ: وزیر خزانہ
سال:01، شمارہ:16
16 تا 28 فروری 2021، مفت
نیو انڈیا
سماچار
طبیعاتی اور مالی پونجی، بنیادی ڈھانچہ
توقعاتی بھارت کے لئے شمولیت پر مبنی ترقی
صحت اور بہبود
انسانی سرمایہ حیات نو سے ہمکنار
اختراع تحقیق اور ترقی
کم از کم حکومت اور زیادہ سے زیادہ حکمرانی
آتم نربھرتا
کا عام بجٹ
جرأت مندانہ اصلاحات کے ویژن کے ساتھ آگے بڑھ رہے بھارت کا
یہ بجٹ اس دہائی کے آغاز کی ایک مضبوط بنیاد رکھے گا

آداب۔ نیو انڈیا سماچار کو پڑھنے پر خوشی ہوتی ہے کیونکہ اس میں سبھی طرح کی معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔ اس میں نوجوانوں کے لئے کئی طرح کی معلومات ہیں۔ آپ سے درخواست ہے کہ حال میں رام مندر تعمیر کے لئے جاری مہم کی معلومات اور خبریں بھی شائع کرنے کی کوشش کریں۔
mohitkcs.thoi1988@gmail.com

آداب محترم ایڈیٹر۔ مجھے نیو انڈیا سماچار کا یکم تا پندرہ فروری کا شمارہ پڑھنے کو ملا۔ یہ شمارہ بیحد معلوماتی ہے۔ اس میں بہت سارے سوالوں کے جواب بھی ملے۔ اس خوبصورت رسالے میں اگر ادبی تخلیقات بھی شامل کی جائیں تو یہ ہر ایک قاری کے لئے ایک مکمل رسالہ کہلائے گا۔
سبھاش ورما

نیو انڈیا سماچار کا میں سب سے پہلے خیر مقدم کرتا ہوں۔ میں یہ کہنا چاہوں گا کہ ہمارے ملک نے کورونا کی جو سودیشی ویکسین بنائی ہے، اس کے لئے سائنسدانوں کو سلام کرتا ہوں۔ ہمیں اپنے ملک پر بہت فخر ہے۔ آج ہمارا بھارت بہت زیادہ بلندی پر پہنچ گیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی جی نے ملک کو بہت ہی اچھے طریقے سے آگے لے جانے کا کام کیا ہے، اس سے بھارت کے عوام خوش ہیں اور فخر کر رہے ہیں۔ raushankumargangti@gmail.com

آپ کے ذریعہ بھیجا گیا ' نیو انڈیا سماچار' کا شمارہ ملا۔ اس کے لئے بہت بہت شکریہ۔ بھارتی سائنسدانوں کی تیار کردہ سودیشی ویکسین پر مبنی مضمون بہت ہی مفید اور لائق ستائش ہے۔ شکریہ۔
شمسیر بہادر
gorkhasandesh1@gmail.com

رسالہ پڑھ کر بہت اچھا لگا۔ اس میں ملک کی ترقی کے بارے میں پتہ چلتا ہے، اس کے لئے بہت بہت مبارکباد۔ ساتھ ہی میری درخواست ہے کہ اس میں گھریلو اور کاٹیج صنعتوں کے بارے میں بھی مضامین شائع کئے جائیں۔
tulsiramparashar
@gmail.com

میں روی چورسیا، آپ کی اس پیشکش کے لئے میری طرف سے دلی مبارکباد۔ نیو انڈیا سماچار مجھے بہت ہی اچھا لگا۔ میں بھی آنے والے وقت میں آپ کی اس میگزین کے لئے مشورہ دینے کی کوشش کروں گا۔
روی چورسیا
raviswastika@gmail.com

یہ شمارہ بہت ہی اچھا اور مثالی ہے۔ مرکزی حکومت کے کورونا ویکسین پروگرام کے لئے وقت سے پہلے تیار کیا گیا منصوبہ اور ہمارے وزیر اعظم کی دور اندیشی کا دائرہ بہت ہی بڑا ہے۔ اس شمارے میں حقائق پر مبنی بہت ساری باتیں ہیں جو ہم جیسے طلبہ کے لئے بہت ہی کارآمد ثابت ہوں گی۔ میں آپ کو اور آپ کی پوری ٹیم اور مرکزی حکومت کو بہت بہت مبارکباد دیتا ہوں۔
hvishwas.143@gmail.com

یہ بتانے میں مجھے بیحد خوشی ہو رہی ہے کہ نیو انڈیا سماچار کا تازہ شمارہ ملا جو سودیشی ویکسین پر مرکوز ہے اور ہماری کامیابی کی کہانی بتاتی ہے۔ سچ میں ہمیں فخر محسوس ہو رہا ہے کہ ہم طب کے شعبے میں بھی خود کفیل ہو گئے ہیں اور ہمارے سائنسدانوں نے ہمارا سر ہمالیہ سے بھی بلند کر دیا ہے۔ ہمیں ان پر فخر ہے۔ اب ملک اور دنیا کے مفاد میں آگے بڑھنا ہے۔
برکھ کھڑکا birkhakd@gmail.com

अब डिजिटल कैलेंडर

भारत सरकार ने पहली बार डिजिटल कैलेंडर और डायरी एप लॉन्च किया है। जीओआई एप पर सभी सरकारी योजनाओं, कार्यक्रम, प्रकाशन के साथ आधिकारिक अवकाश और तिथियों की जानकारी भी मिल जाएगी।

इसे गूगल प्ले स्टोर और आईओएस पर डाउनलोड कर सकते हैं।

गूगल प्ले स्टोर लिंक
https://play.google.com/store/apps/details?id=in.gov.calendar

आईओएस लिंक
https://apps.apple.com/in/app/goi-calendar/id1546365594

https://goicalendar.gov.in/

نئے راج پتھ پر منایا جائے گا اگلا یوم جمہوریہ

سال 2022 میں جب بھارت اپنی آزادی کے 75 ویں سال میں داخل ہوگا تو ایک اور حصولیابی اس سے منسلک ہو جائے گی۔ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کے طور پر منائی جانے والی یوم جمہوریہ کی تقریب سال 2022 میں جس ' راج پتھ ' پر منائی جائے گی وہ تب ایک نئے خدوخال میں سب کے سامنے ہوگا۔ چار فروری کو منعقدہ سینٹرل وسٹا پروجیکٹ کی بھومی پوجن تقریب میں ہاؤسنگ اور شہری امور کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) ہردیپ سنگھ پوری نے کہا کہ آزادی کے 75 ویں سال میں ہم انگریزوں کے بنائے ہوئے انفراسٹرکچر سے باہر آجائیں گے۔ 73 ویں یوم جمہوریہ تقریب کی پریڈ جس راج پتھ پر ہوگی وہ بھی بالکل بدلے ہوئے خدوخال میں نظر آئے گا۔ سینٹرل وسٹا پروجیکٹ کے تحت راج پتھ اور اس کے اطراف کے علاقوں میں گرین علاقے کو بڑھایا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ یہاں عوامی سہولتوں جیسے بیت الخلا، سیوریج، پینے کے پانی اور پارکنگ کو ڈیولپ کیا جا رہا ہے۔ راج پتھ پر عارضی سیٹوں کی جگہ اب فولڈنگ سیٹیں لگائی جانی ہیں۔

مسلح پولیس دستوں کے جوانوں کو آیوشمان بھارت کا فائدہ

پانچ لاکھ روپئے تک مفت علاج والی سب سے بڑی حفظان صحت اسکیم آیوشمان بھارت کا فائدہ اب مرکزی مسلح پولیس دستوں (سی اے پی ایف) کو بھی ملنے جا رہا ہے۔ اس کے لئے اس اسکیم کو آیوشمان۔ سی اے پی ایف تک توسیع کی گئی ہے۔ 23 فروری کو نیتا جی سبھاش چندر بوس کی 125 ویں جینتی پر گوہاٹی میں منعقدہ پروگرام میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اس کا آغاز کیا۔ یکم مئی تک آیوشمان۔ سی اے پی ایف کا فائدہ سبھی مرکزی مسلح پولیس دستوں کے سبھی جوانوں اور افسران کے ساتھ ان کے کنبوں کو بھی ملے گا۔ اس کے لئے انہیں ایک ہیلتھ کارڈ جاری کیا جائے گا۔ ملک کے 24,000 اسپتالوں میں یہ کارڈ سوائپ کر کے وہ مفت علاج کا فائدہ اٹھا سکیں گے۔ سال میں ایک بار سبھی جوانوں اور تین سال میں ایک بار ان کے کنبوں کی صحت جانچ بھی کی جائے گی۔

نایاب بیماری میں مبتلا بچی کی دوا پر 6 کروڑ کی ڈیوٹی معاف

نو فروری کو راجیہ سبھا میں کچھ ارکان پارلیمنٹ کی وداعی کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی کو جذباتی ہوتے ہوئے آپ نے دیکھا ہوگا۔ اس کے بعد وزیر اعظم کے جذباتی ہونے کی ایک اور مثال سامنے آئی ہے۔ ممبئی کے ایک اسپتال میں بھرتی پانچ مہینے کی تیرا کامت کے والدین کی اپیل پر وزیر اعظم نے اس کے علاج کے لئے بیرون ملک سے منگائی جانے والی دوا پر لگنے والی چھ کروڑ کی جی ایس ٹی اور کسٹم ڈیوٹی معاف کر دی۔ دراصل، تیرا کو ' اسپائنل مسکولر ایٹروفی ' نام کی بیماری ہے۔ اس کے علاج کے لئے ' زول جینسما ' نامی دوا کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس دوا کی قیمت بھارتی کرنسی میں سولہ کروڑ روپئے ہے۔ دوا بھارت میں لانے کے لئے چھ کروڑ سے زیادہ کی ڈیوٹی لگ رہی تھی۔ اس کے والدین نے یکم فروری کو وزیر اعظم نریندر مودی سے اسے معاف کرنے کی اپیل کی تھی۔

نوجوان مصنفین کے لئے نیشنل بک ٹرسٹ کی مینٹر شپ اسکیم

بھارت ایک نوجوان ملک ہے۔سال 2022 میں جب ہم اپنی آزادی کا 75واں سال منانے جارہے ہیں ، ضروری ہے کہ نوجوان بھارت کی جدوجہد آزادی اور مجاہدین آزادی کے بارے میں جانیں۔یہی سبب ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی نے اپنے پروگرام ' من کی بات' کی 20ویں قسط میں ملک کے نوجوان مصنفین سے مجاہدین آزادی اور آزادی سے متعلق واقعات کے بارے میں لکھنے کی اپیل کی تھی۔اسی کے پیش نظر نیشنل بک ٹرسٹ (این بی ٹی) نوجوان مصنفین کے لئے مینٹر شپ اسکیم شروع کر رہا ہے۔اسکیم کے تحت سبھی ریاستوں اور بائیس زبانوں کے نوجوان مصنفین کو ترغیب دی جائے گی۔ ملک میں بڑی تعداد میں ایسے مصنفین تیار ہوں گے جن کا بھارتی وراثت اور ثقافت پر گہرا مطالعہ ہوگا۔اسکیم کے تحت پہلے بیچ کا آغاز یکم اپریل سے ہوگا۔تربیت کی مدت چھ سے نو مہینے تک کی ہوگی۔تربیت حاصل کرنے والوں کو اسکالرشپ بھی دی جائے گی۔یہ پروگرام عالمی سطح پر بھارتی ثقافت اور ادب کو پروجیکٹ کرنے میں مدد کرے گا۔اس کے لئے director@nbtindia.gov.in پر درخواست دینی ہوگی۔

5 دھائی بعد کیرالہ کو ملی الپوجھا بائی پاس کی سوغات

"جب ہم سڑک اور پل بناتے ہیں تو صرف شہر اور گاؤں کو ہی نہیں جوڑتے۔ ہم امنگوں کے ساتھ حصولیابی ، امید کے مواقع اور امید کے ساتھ خوشحالی کو بھی جوڑتے ہیں'۔ کیرالہ میں تقریبا سال بھر پہلے منعقدہ ایک پروگرام میں وزیراعظم نریندر مودی کے ذریعہ کہے گئے ان لفظوں کی اہمیت الپوجھا کے لوگ آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔ بالآخر، پانچ دہائی کے طویل انتظار کے بعد انہیں الپوجھا بائی پاس کی سوغات مل گئی ہے۔سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے مرکزی وزیر نتن گڈکری نے حال میں اس کا آغاز کیا۔اب تروننتھا پورم اور ارناکولم کے درمیان ٹریفک کے مسئلے سے نجات مل سکے گی۔ یہ جان کر حیرت ہوگی کہ صرف 6.8 کلومیٹر طویل الپوجھا بائی پاس کو بنانے کی شروعات پانچ دہائی پہلے کی گئی تھی۔ 2017 میں اس کے کام میں تیزی آئی اور اب جاکر اسے عوام کے لئے کھول دیا گیا ہے۔

بجلی خرچ میں 2030 تک یوروپی یونین کو پیچھے چھوڑ دے گا بھارت

بھارت ایک شمسی توانائی انقلاب کے دور میں بھی داخل ہو رہا ہے جو آنے والے وقت میں توانائی کے بنیادی ذرائع کے طور پر کوئلے کو کہیں پیچھے چھوڑ دے گا۔ بین اقوامی توانائی ایجنسی کے جاری کردہ انرجی آؤٹ لک۔2021 نامی خصوصی رپورٹ کے مطابق، ابھی بھارت کی کل بجلی سپلائی میں شمسی توانائی کا حصہ صرف چار فیصد ہے۔لیکن 2040 تک یہ اعداد و شمار 18 گنا تک بڑھ جائیں گے۔یہی نہیں، بھارت 2030 تک یوروپی یونین کو پیچھے چھوڑ کر دنیا کا تیسرا سب سے بڑا توانائی صارف بن جائے گا۔فی الحال، چین، ریاستہائے متحدہ امریکہ اور یوروپی یونین کے بعد بھارت چوتھا سب سے بڑا عالمی توانائی صارف ہے۔رپورٹ کے مطابق، 2019 سے 2040 تک عالمی توانائی مانگ میں اضافے کا تقریبا ایک چوتھائی حصہ بھارت سے آئے گا جو کسی بھی دیگر ملک کے مقابلے زیادہ ہے۔غور طلب ہے کہ ملک میں بجلی کی کھپت اس سال جنوری میں چھ فیصد بڑھ کر تین ماہ کی اعلیٰ ترین سطح 111.43 ارب یونٹ پر پہنچ گئی۔ یہ اقتصادی سرگرمیوں میں تیزی کا اشارہ دیتا ہے۔

قوت ارادی سے تاریخ رقم کرنے والی خواتین کو سلام

مضبوط اور بااختیار خواتین ملک کی طاقت ہوتی ہیں اور ہماری ناری شکتی نے ہر شعبے میں بے مثال کارکردگی پیش کی ہے۔ خواتین کے عالمی دن کے موقع پر ہم کچھ ایسی بااختیار خواتین کو یاد کر رہے ہیں جنھوں نے نہ صرف اپنے حوصلوں سے مشکلوں کو عبور کیا بلکہ تاریخ بھی رقم کر دی

ہر سال آٹھ مارچ کو خواتین کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ پچھلے سال اس موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنا ٹوئٹر ہینڈل بھی سات خواتین کو سونپ دیا تھا۔ نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی ملک بھر کی ان خواتین نے وزیر اعظم کے سوشل میڈیا اکاؤنٹ کے توسط سے اپنی زندگی کی سفر اور داستانیں سنائی تھیں۔ اس سال کے تھیم کی طرز پر ہم نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی خواتین کو یاد کر رہے ہیں ...

کارنیلیا سوراب جی

کارنیلیا سوراب جی کو بھارت کی پہلی وکیل خاتون ہونے کا شرف حاصل ہے۔ ممبئی یونیورسیٹی سے فرسٹ کلاس میں ڈگری حاصل کرنے کے بعد وہ آگے کی پڑھائی کے لئے آکسفورڈ یونیورسیٹی چلی گئیں۔ وہ آکسفورڈ یونیورسیٹی سے قانون کی پڑھائی کرنے والی پہلی خاتون بنیں۔ حالانکہ انہیں آخری امتحان میں مردوں کے ساتھ بیٹھ کر امتحان دینے کی اجازت نہیں دی گئی تھی۔ وہ 1894 میں بھارت واپس آگئیں اور ایک طویل جدوجہد کے بعد خواتین کو پردہ کی روایت پر قانونی صلاح دینے لگیں اور وکیل بن گئیں۔ انہوں نے نہ صرف صنفی بنیاد پر ہونے والے بھید بھاؤ کا سامنا کیا بلکہ اس وقت وہ وکیل بنیں جب پڑھائی کے لئے خواتین کی حوصلہ افزائی نہیں کی جاتی تھی۔

آنندی گوپال جوشی

آنندی گوپال جوشی بھارت کی پہلی خاتون ڈاکٹر تھیں۔ مناسب دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے اپنے دس دن کے بیٹے کو کھونے کے بعد انہوں نے ڈاکٹر بننے کا فیصلہ کیا تھا۔ دراصل، اس وقت خواتین، مرد ڈاکٹروں سے صلاح ومشورہ نہیں لے پاتی تھیں۔ ایسے میں انہوں نے خود ڈاکٹر بننے کا فیصلہ کیا۔ اس کے بعد وہ اپنے شوہر کے تعاون سے پڑھنے کے لئے امریکہ چلی گئیں۔ جس دور میں خواتین اپنے گھروں کی دہلیز سے باہر قدم نہیں رکھتی تھیں، اس دور میں وہ پڑھائی کے لئے تنہا باہر گئیں اور ایک مثال پیش کی۔ یہ ان کا مضبوط عزم ہی تھا جس کے دم پر انہوں نے بیرون ملک سے 1886 میں میڈیکل کی ڈگری حاصل کی اور دیگر خواتین کے لئے باعث ترغیب بن گئیں۔

اے للیتا

سماجی بندشوں کو توڑتے ہوئے اے للیتا بھارت کی پہلی خاتون الیکٹرک انجینئر بنی تھیں۔ انہیں بچپن سے ہی سائنس اور تکنیک میں دلچسپی تھی۔ انتہائی کم عمری میں ہی شوہر کی موت کے بعد انہوں نے سماجی بندشوں کو توڑتے ہوئے انجینئر بننے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس وقت اس پیشہ میں مردوں کا دبدبہ تھا۔ انہیں 1964 میں ' انٹرنیشنل کانفرنس آف ویمن انجینئرس اینڈ سائنسٹسٹ' میں بھارت کی نمائندگی کرنے کا فخر حاصل ہے۔

ڈاکٹر متھو لکشمی ریڈی

ڈاکٹر متھولکشمی ریڈی بھارت کی پہلی خاتون رکن اسمبلی تھیں۔ برطانوی دور حکومت میں 1926 یں وہ مدراس قانون ساز کونسل کی پہلی خاتون رکن بنیں۔ ساتھ ہی 1912 میں میڈیکل کی پڑھائی کرنے والی وہ پہلی خاتون بنیں۔ وہ اینی بیسینٹ اور مہاتما گاندھی سے بیحد متاثر تھیں۔ انہوں نے خواتین کی ترقی کے لئے اپنی زندگی نچھاور کرنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے ایسے وقت میں خواتین کی بہبود کے لئے کام کیا جب خواتین کو عوامی جگہوں پر مشکل سے دیکھا جاتا تھا۔

سرلا ٹھکرال

سرلا ٹھکرال بھارت کی پہلی خاتون پائلٹ تھیں۔ انہوں نے اس وقت پائلٹ بننے کا فیصلہ کیا جب خواتین اس طرح کا کام کرنے کا خواب نہیں دیکھتی تھیں۔ 1936 میں انہیں تب پائلٹ کا لائسنس ملا جب وہ صرف اکیس سال کی تھیں۔ اس سے بڑی بات کیا ہوسکتی ہے کہ ایک بچے کی ماں نے ساڑی پہن کر جپسی ماتھ نامی جہاز کو اڑایا۔ انہوں نے ایک ہزار گھنٹے کی پرواز بھری تھی اور وہ بھارت کی پہلی خاتون ہیں جنہیں ' اے' زمرے کا لائسنس ملا تھا۔ اس طرح وہ ایک ایسی خاتون ہیں جن کے قدم پر چلنے کے لئے دیگر خواتین راغب ہوئیں۔

انا چانڈی

انا چانڈی بھارت کی پہلی خاتون جج ہیں جنہیں ہائی کورٹ میں بھی ملک کی پہلی خاتون جج ہونے کا فخر حاصل ہے۔ تمام چیلنجوں اور صنفی بھید بھاؤ کا سامنا کرتے ہوئے انہوں نے 1926 میں قانون میں ماسٹر کی ڈگری حاصل کی اور اپنی ریاست سے یہ کامیابی حاصل کرنے والی پہلی خاتون بھی بنیں۔ 1937 میں وہ تراون کور میں منصف منتخب کی گئیں۔ اس طرح سے وہ ملک کی پہلی خاتون جج بنیں۔ 1959 میں کیرالہ ہائی کورٹ میں تقرری کے بعد ایک اور مثال پیش کرتے ہوئے وہ ہائی کورٹ میں جج بننے والی پہلی خاتون بھی بن گئیں۔

پریا جھنگن

پریا جھنگن کیڈٹ 001 تھیں۔ وہ ستمبر 1992 میں بھارتی فوج میں شامل ہونے والی پہلی خاتون کیڈٹ تھیں۔ وہ ایک پولیس آفیسر کی بیٹی تھیں لیکن انہوں نے فوج میں کام کرنے کو ترجیح دی۔ جب فوج میں خواتین کے لئے دروازے کھلے تب پریا اور 24 دیگر کو فوج میں پہلی خاتون آفیسر ہونے کا فخر حاصل ہوا۔ قانون کی پڑھائی کرنے والی پریا کو کورآف جج ایڈوکیٹ جنرل منتخب کیا گیا۔ صدر رام ناتھ کووند نے انہیں 2018 میں اعزاز سے نوازا تھا۔

انا راجم ملہوترا

بھارت کی آزادی کے بعد پہلی خاتون آئی اے ایس بن کر انا راجم ملہوترا نے تاریخ رقم کی تھی۔ کیرالہ کی رہنے والی انا 1951 میں سول سروسیز میں آئی تھیں۔ حالانکہ، امتحان میں پاس ہونے کے باوجود انہیں آئی اے ایس کے طور پر تقرری کے لئے جدوجہد کرنا پڑی۔ انہیں دیگر سروسیز میں جانے کی پیشکش کی گئی۔ تاہم وہ اپنے رخ پر قائم رہیں۔ بالآخر، ان کی کوشش رنگ لائی اور مدراس میں ان کی پہلی تعیناتی ہوئی۔ انہوں نے صنفی بھید بھاؤ کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور دیگر خواتین کے لئے مثال بھی پیش کی۔

ناری شکتی کو سلام...

#ChooseToChallenge

کے این شانتا کماری چترا

سمترا مہاجن

نیرو کمار

لاجونتی

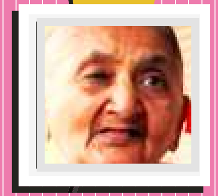
جسونتی بین جمناداس

بامبے جے شری رام ناتھ

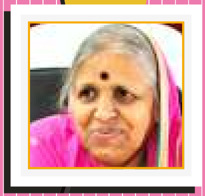
سدھوتائی سپکل

سدھا ہری نارائن سنگھ

مردولا سنہا

ندومولو سمدھی

اوشا یادو

بھوری بائی

بروبالا راما

گھنتی دیوی

دلاری دیوی

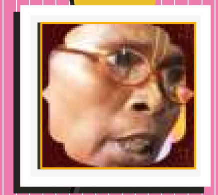
گروماں کملی سورین

سنجیدہ خاتون

لکھمی بروا

پیم مال

پی انیتا

سنگ کھومی بوالچوک

شانتی دیوی

بجوئے چکرورتی

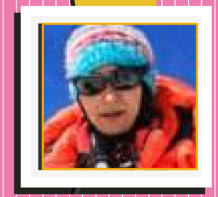
انشو جمسینپا

رجنی بیکٹر

موما داس

پورن ماسی جانی

رادھے دیوی

پرکاش کور

2021 میں پدم ایوارڈ سے سرفراز ہوئیں 29 ناری رتن کو خواتین کے عالمی دن کے موقع پر ہم سلام کر رہے ہیں۔ ایسی ناری شکتیاں جنھوں نے سماج کی بندشوں کو توڑ کر حوصلوں کی اڑان بھری۔ اس سال خواتین کے دن کا تھیم #ChooseToChallenge ہے۔ اس تھیم کے انتخاب کا مقصد دنیا کو ایسا بنانا ہے جس میں صنفی بنیاد پر بھید بھاؤ نہ ہو۔

تمل ناڈو کو 6 سال میں 50 ہزار کروڑ روپئے کے تیل اور گیس پروجیکٹوں کی سوغات

تمل ناڈو ہو یا کیرالہ، آتم نربھرتا کے عام بجٹ میں مرکزی حکومت نے ساحلی علاقوں کی ترقی پر خاصا زور دیا ہے۔ اسی ضمن میں وزیر اعظم نے 14 فروری کو جنوبی ہند کی دو ریاستوں، تمل ناڈو اور کیرالہ کا دورہ کر کے پروجیکٹوں کی شروعات کی۔ پچھلے چھ برسوں میں تمل ناڈو میں تیل اور گیس پروجیکٹوں کے لئے 50 ہزار کروڑ روپئے کی منظوری دی گئی ہے جبکہ اسی مدت میں 2014 سے پہلے منظور شدہ 9100 کروڑ روپئے سے زائد کے پروجیکٹ مکمل ہوئے تھے...

سیاحت اور ثقافت کو فروغ دینے اور ساحلی علاقوں کی ہمہ گیر ترقی کے تئیں پابند عہد مرکزی حکومت نے تمل ناڈو اور کیرالہ میں کئی پروجیکٹوں کی شروعات کی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے 14 فروری کو ان دونوں ریاستوں میں کئی پروجیکٹوں کو قوم کے نام وقف کیا۔

تمل ناڈو میں ان پروجیکٹوں کی ہوئی شروعات

- چنئی میٹرو فیز۔1 ایکسٹنشن کا افتتاح
- 293.40 کروڑ کی لاگت سے تیار 22.2 کلومیٹر کا چنئی ساحل اور اٹّیپٹو کے وسطی چوتھی ریلوے لائن کا افتتاح۔ اس سے چنئی بندرگاہ اور اس کے مضافات کا ٹریفک آسان ہوگا۔
- واشر مین پیٹ سے وِمکو نگر تک مسافر خدمات کی شروعات۔ چنئی میٹرو کا 9.05 کلومیٹر طویل یہ ایکسٹنشن نارتھ چنئی کو ائیر پورٹ اور سینٹرل ریلوے اسٹیشن سے جوڑے گا۔
- ولپورم۔ کڈالور۔ مئیلا دوتھوریئی۔ تھنجاور اور ئیلا دوتھوریئی۔ تھرو ور میں 423 کروڑ روپئے کی لاگت سے 228 کلومیٹر طویل سنگل لائن سیکشن کی بجلی کاری سے روزانہ تقریبا 14.61 لاکھ روپئے کے ایندھن کی بچت ہوگی۔
- گرینڈ اینی کٹ نہر نظام کی توسیع۔ اس کی تجدید کاری 2640 کروڑ کی لاگت سے ہوگی۔
- آئی آئی ٹی مدراس کے ڈسکوری کیمپس کا سنگ بنیاد۔

ملک کی حفاظت میں اب ایک اور اندرون ملک تیار جنگی ٹینک۔ 'ارجن'

اب اندرون ملک تیار جنگی ٹینک ارجن مارک 1 اے بھارتی فوج کی نئی طاقت بنے گا۔ تمل ناڈو دورے پر وزیر اعظم نریندر مودی نے خود اسے فوج کو سونپا۔ وزیر اعظم نے اسے دفاعی شعبے میں ملک کو آتم نربھر بنانے کی سمت میں اہم قدم بتایا۔

تمل ناڈو کی ثقافت کی حفاظت کرنے کی سمت میں کام کرنا ہمارے لئے اعزاز کی بات ہے، تمل ناڈو کی ثقافت عالمی سطح پر بہت مقبول ہے: نریندر مودی، وزیر اعظم

کیرالہ میں ہوئی ان پروجیکٹوں کی شروعات

- تقریبا چھ ہزار کروڑ روپئے کی لاگت سے بنے بی پی سی ایل کے پراپلن ڈیریویٹیو پیٹرو کیمیکل پروجیکٹ کا افتتاح۔ اس سے چار ہزار کروڑ تک کے غیر ملکی زر مبادلہ کی بچت ہوگی۔
- کوچن کے ولنگڈن جزیرہ پر رو۔رو جہاز کا افتتاح۔ کوچن بندرگاہ پر بین اقوامی کروز ٹرمنل۔ ساگریکا کی شروعات۔
- میرین انجینئرنگ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، وگیان ساگر ، کوچن شپ یارڈ لمٹیڈ کا افتتاح۔ 27.5 کروڑ روپئے کی لاگت سے بنے بحری جہاز کے اندر کام کرنے والے بھارت کے واحد بحری انسٹی ٹیوٹ میں 114 طلبہ کے انڈر گریجویٹ کورسیز میں داخلے کی گنجائش ہے۔ ●

کیرالہ اور تمل ناڈو میں منعقدہ پروگرام میں وزیر اعظم کا مکمل خطاب سننے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

جن کی محنت ملک کی بنیاد، ان کی پنشن کا خواب شرمندہ تعبیر

ملک کے کروڑوں غریبوں کے ذہن میں یہ سوال رہتا ہے کہ جب تک ہاتھ۔ پیر چلتے ہیں تب تک تو کام بھی مل جائے گا۔ تھوڑا بہت پیسہ بھی ملے گا لیکن جب جسم کمزور ہو جائے گا تب کیا ہوگا؟ یہی وہ بات تھی جس نے اس حکومت کو پردھان منتری شرم یوگی مان دھن اسکیم کے لئے راغب کیا۔

آزادی کے بعد سماج کے ایک طبقے کو حاشیے پر چھوڑ دیا گیا۔ اس کے بارے میں کبھی سوچا ہی نہیں گیا۔ یہ پہلی بار ہے کہ اسی طبقے کو دھیان میں رکھ کر وزیراعظم نریندر مودی نے 5 مارچ 2019 کو احمد آباد میں رسمی طور پر پردھان منتری شرم یوگی مان دھن اسکیم کا افتتاح کیا تھا۔ پردھان منتری شرم یوگی مان دھن اسکیم محنت کشوں کے لئے ایک پنشن اسکیم ہے جو غیر منظم طبقے کے تقریباً بیالیس کروڑ محنت کشوں کے لئے شروع کی گئی ہے۔ پنشن میں ملنے والی رقم سے مستفدین اپنی اقتصادی ضرورتوں کو پورا کر سکیں گے۔ غیر منظم شعبے میں کام کرنے والے محنت کش ملک کے کل محنت کشوں کا 85 فیصد ہیں اور ملک کی گھریلو مجموعی پیداوار کا نصف حصہ غیر منظم شعبے کے محنت کشوں کے پسینے اور کڑی محنت سے ہی آتا ہے۔ اس اسکیم کا

> **"میں ملک کے تمام کنبوں سے بھی آج اپیل کروں گا کہ آپ بھی اپنے گھر پر کام کرنے والے ساتھیوں کو پی ایم شرم یوگی مان دھن اسکیم سے جوڑنے میں مدد کریں۔ اونچی آمدنی والے لوگوں کے اس کام سے غریبوں کو بہت فائدہ ملے گا۔ جو آپ کی خدمت میں لگے ہیں، ان کے تئیں آپ کا یہ تعاون ملک کو اور طاقت دے گا"**
>
> **- نریندر مودی، وزیراعظم**

مقصد غیر منظم شعبے کے محنت کشوں کو بڑھاپے میں سماجی تحفظ فراہم کرنا ہے۔ غیر منظم شعبے میں کام کرنے والے محنت کشوں میں گھروں میں کام کرنے والے معاون، چھوٹے کسان، ماہی گیر، مویشی پرور، بنکر، صفائی عملہ، سبزی اور پھل فروش، مہاجر محنت کش، اسٹریٹ وینڈر، اینٹ بھٹہ مزدور، تعمیرات سے منسلک محنت کش، موچی، دھوبی، رکشہ چلانے والا، بیڑی اور ہتھ کرگھا محنت کش سمیت اسی طرح کے دیگر کام کرنے والے محنت کش شامل ہیں۔

یہ اسکیم ان محنت کشوں کے لئے ہے جن کی ماہانہ تنخواہ 15,000 روپے یا اس سے کم ہے اور جن کا آدھار کارڈ بنا ہوا ہے اور بینک میں کھاتہ ہے۔ اسکیم میں شامل ہونے کے لئے کم از کم عمر 18 سال اور زیادہ سے زیادہ 40 سال ہے۔

- یہ ایک رضاکارانہ اور تعاون پر مبنی اسکیم ہے۔ اس کے تحت مستفدین کو 60 سال پورا ہونے کے بعد کم از کم تین ہزار روپے ماہانہ پنشن ملنے کی ضمانت دی جاتی ہے۔

- یہ اسکیم ملک کی سبھی 36 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں میں چلائی جا رہی ہے۔ ان ریاستوں کے 3,52,598 کمیونٹی سروس سینٹرز (سی ایس سی) پر اندراج ہوتا ہے۔

- اس اسکیم کے لئے اندراج کا عمل بہت آسان ہے۔ اس کے لئے صرف ایک فارم بھرنا اور جمع کرنا ہوتا ہے۔ پبلک سروس سینٹر میں اندراج کا خرچ مرکزی حکومت برداشت کرتی ہے۔

- پردھان منتری شرم یوگی مان دھن اسکیم کے تحت درخواست دینے والے کو ہر ماہ پریمیم دینا ہوگا۔ اگر کوئی شرم یوگی 18 سال کا ہے تو اسے 55 روپے، 29 سال کا ہے تو 100 روپے اور 40 سال کا ہے تو اسے 200 روپے ہر ماہ پریمیم بھرنا ہوگا۔

- اس اسکیم کے تحت ایک استفادہ کنندہ جتنا تعاون کرتا ہے، حکومت بھی اس کے کھاتے میں اتنا تعاون کرتی ہے۔ استفادہ کنندہ کی موت کے بعد اس کی اہلیہ کو نصف پنشن ملے گی۔ ساتھ ہی حکومت پنشن میں ملنے والی رقم براہ راست طور پر مستفدین کے بینک کھاتے یا جن دھن کھاتے میں آٹو ڈیبٹ سہولت کے ذریعہ منتقل کردے گی۔

- اس اسکیم سے باہر نکلنے کے التزام کو آسان رکھا گیا ہے۔ ایسے میں کوئی بھی محنت کش اس اسکیم سے باہر نکل سکتا ہے۔ حالانکہ، باہر نکلنے پر اس کا روپیہ ڈوبے گا نہیں اور متعلقہ التزامات کے مطابق اس کی رقم واپس کر دی جائے گی۔

- یہ اسکیم محنت اور روزگار کی مرکزی وزارت کے تحت چلائی جا رہی ہے اور لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا (ایل آئی سی) اور سی ایس سی کے توسط سے نافذ کی جاتی ہے۔ ایل آئی سی پنشن فنڈ منیجر ہے اور پنشن ادائیگی کے لئے ذمہ دار ہے۔ اس اسکیم کے تحت جمع ہونے والی رقم کی سرمایہ کاری حکومت ہند کے رہنما خطوط کے مطابق کی جاتی ہے۔

- یکم فروری 2019 کو پارلیمنٹ میں پیش کئے گئے عبوری بجٹ میں یہ اسکیم شروع کرنے کی تجویز پیش کی گئی تھی۔ تب اس اسکیم کے لئے پانچ سو کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی تھی اور ضرورت پڑنے پر اضافی فنڈ دینے کی بھی بات کہی گئی تھی۔●

قانون صرف مانگنے پر ہی نہیں، سماج کی بہتری کے لئے لائے جاتے ہیں

کم سنی میں شادی کا قانون ہو یا تین طلاق قانون... کتنے لوگوں نے مانگ کی تھی؟ یہ صرف مانگنے پر نہیں ملے، بلکہ سماج کی بہتری کے لئے ان کی شروعات کی گئی۔ لوک سبھا میں وزیر اعظم نریندر مودی نے نئے زرعی قوانین کا ذکر کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ پہلے راجیہ سبھا اور پھر لوک سبھا میں صدر کے خطاب پر اظہار تشکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے نہ صرف حکومت کی حصولیابیوں کا ذکر کیا بلکہ مسائل سے نمٹنے کے تئیں حکومت کی عہد بستگی بھی بتائی۔ پڑھئے دونوں ایوانوں میں کس مسئلے پر کیا بولے وزیر اعظم...

زرعی قوانین پر

نہ ایم ایس پی بند ہو گی نہ منڈی

یہ بات یقینی ہے کہ ہماری کھیتی کو خوشحال بنانے کے لئے فیصلے لینے کا یہ وقت ہے، یہ وقت ہمیں گنوانا نہیں چاہئے۔ حکمراں فریق ہو، اپوزیشن ہو، احتجاج کار ساتھی ہوں، ان اصلاحات کو ہمیں موقع دینا چاہئے۔ کوئی کمی ہے تو اسے درست کریں گے۔ میں یقین دلاتا ہوں کہ منڈیاں زیادہ جدید بنیں، زیادہ مسابقہ آرائی ہو گی، اس بار بجٹ میں بھی ہم نے اس کے لئے التزام کیا ہے۔ اتنا ہی نہیں، ایم ایس پی ہے، ایم ایس پی تھی، ایم ایس پی رہے گی۔ زرعی اصلاحات، کسان ریل، منڈیوں کے الیکٹرانک پلیٹ فارم ہوں، ای۔ نیم، یہ ساری چیزیں ہمارے ملک کے کسانوں اور چھوٹے کسانوں کو ایک بہت بڑا موقع دینے کی کوشش کے حصے کے طور پر ہو رہی ہیں۔

آندولن پر

آندولن جیوی نام کی نئی جماعت

ٹول پلازہ تو سبھی ریاستوں کی حکومتوں کی طرف سے تسلیم کیا گیا نظام ہے۔ اس ٹول پلازہ پر قبضہ کر لینا، وہاں توڑ پھوڑ کرنا کیا آندولن کو داغدار کرنے جیسا نہیں ہے۔ ہم لوگ کچھ لفظوں سے بہت زیادہ واقف ہیں۔ شرم جیوی، بدھی جیوی، ان سارے لفظوں سے واقف ہیں۔ لیکن میں دیکھ رہا ہوں کہ پچھلے کچھ عرصے سے ملک میں ایک نئی جماعت پیدا ہوئی ہے، ایک نئی برادری سامنے آئی ہے اور وہ ہے آندولن جیوی۔ یہ جماعت آپ دیکھو گے۔ وکیلوں کا آندولن ہے، وہ وہاں نظر آئیں گے۔

وزیر اعظم بولے۔ ریہڑی پٹری والے لوگوں کو اس کورونا دور میں دولت ملے۔ ان کو پیسے ملے... یہ ان کے لئے کیا گیا اور ہم کر پائے۔

لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں وزیر اعظم کا مکمل خطاب سننے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

طلبہ کا آندولن ہے، وہ وہاں نظر آئیں گے، مزدوروں کا آندولن ہے، وہ وہاں نظر آئیں گے۔کبھی پردے کے پیچھے تو کبھی پردے کے آگے۔ایک پوری جماعت ہے یہ جو آندولن جیوی ہے۔وہ آندولن کے بغیر جی نہیں سکتے ہیں اور آندولن سے جینے کے لئے راستے تلاش کرتے رہتے ہیں۔ملک ترقی کر رہا ہے، ہم ایف ڈی آئی کی بات کر رہے ہیں، فارن ڈائریکٹ انویسٹمنٹ لیکن میں دیکھ رہا ہوں ان دنوں ایک نیا ایف ڈی آئی میدان میں آیا ہے فارن ڈسٹرکٹیو آئیڈیالوجی اور اس سے ہمیں ملک کو بچانے کی ضرورت ہے۔

> **آج ہندستان کے ہر گوشے میں ووکل فار لوکل سنائی دے رہا ہے۔لوگ ہاتھ لگا کر دیکھتے ہیں کہ لوکل ہے یا نہیں۔**

کورونا سے جنگ

فرنٹ لائن وارئیرس خدا کا روپ

یہ خدا کی ہی مہربانی ہے کہ دنیا دہل گئی اور ہم بچ گئے۔ہاں، ہمیں خدا نے ہی بچایا، لیکن وہ ڈاکٹر، نرس، ایمبولینس ڈرائیور اور صفائی عملہ وغیرہ کے روپ میں آئے تھے۔وہ اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں سے یہ کہہ کر نکلتے تھے کہ شام کو لوٹ کر آؤں گا، لیکن 15-20 دن آ نہیں پاتے تھے۔کورونا دور میں خواہ راشن ہو، مالی امداد ہو یا مفت گیس سلینڈر، کسی بھی طرح سے ہماری ماؤں اور بہنوں کو پریشانی نہ ہو، حکومت نے اس پر پورا دھیان دینے کی کوشش کی ہے۔یہ ہندستان ہے کہ جو اس کورونا کے دور میں بھی تقریبا 75 کروڑ سے زیادہ ہندستانیوں کو راشن پہنچا سکتا ہے۔یہی بھارت ہے جس نے جن دھن، آدھار اور موبائل کے ذریعہ دو لاکھ کروڑ روپئے اس دور میں لوگوں تک پہنچا دیئے اور بدقسمتی دیکھئے جو آدھار، جو موبائل اور جو جن دھن کھاتہ اتنا غریب کے کام آیا، لیکن کبھی کبھی سوچتے ہیں کہ آدھار کو روکنے کے لئے کون لوگ عدالت گئے تھے۔کون لوگ سپریم کورٹ کے دروازے کھٹکھٹا رہے تھے۔

آتم نربھر بھارت

اہل ہوں گے تبھی مضبوط ہوں گے

کورونا کے دور میں بھارت نے خود کو جس طرح سے سنبھالا اور دنیا کو بھی سنبھلنے میں مدد کی یہ ایک طرح کا ٹرننگ پوائنٹ ہے۔کورونا دور میں بھارت نے ' سروے بھونتو سکھن: سروے سنتو نرامیا' کے جذبے کو آگے بڑھایا ہے۔بھارت نے ایک ' آتم نربھر بھارت' کے طور پر کئی فیصلے کئے ہیں۔نئے عالمی نظام میں بھارت کو اپنی جگہ بنانے کے لئے مضبوط ہونا پڑے گا اور اس کا راستہ ہے آتم نربھر بھارت۔آج فارمیسی میں ہم آتم نربھر ہیں۔ہم دنیا کی بہبود کے کام آتے ہیں۔بھارت جتنا اہل ہوگا انسانیت اور دنیا کی بہبود میں ایک بہت بڑا رول ادا کر سکے گا۔

معیشت پر

جوش بھرنے والے اعداد و شمار سامنے ہیں

کورونا کے دور میں بھی ہم نے معیشت میں اصلاحات کا سلسلہ جاری رکھا۔ہم اس ارادے سے چلے کہ بھارت جیسی معیشت کو ابھارنے کے لئے ہمیں کچھ اہم قدم اٹھانے پڑیں گے اور آپ نے دیکھا ہوگا کہ پہلے دن سے کئی طریقوں سے اصلاحات کے ہم نے قدم اٹھائے۔آج جی ایس ٹی کلکشن ابھی تک کا سب سے زیادہ ہوا ہے۔یہ سارے اعداد و شمار ہماری معیشت میں جوش بھر رہے ہیں۔

اصلاحات پر

ترقی کی راہ میں حائل رکاوٹیں دور کیں

ایمپلائی پرووڈنٹ فنڈ (ای پی ایف او) میں 2014 تک کسی کو سات روپئے پنشن مل رہی تھی، کسی کو پچیس روپئے۔آٹو میں جانے کا خرچ بھی اس سے زیادہ ہوتا ہے۔اس میں اصلاحات کر کے ہم نے کم از کم ایک ہزار کیا۔یہ بھی کسی نے مانگا نہیں تھا۔لوگ کہتے تھے کہ بغیر سفارش کے نوکری نہیں مل سکتی، ہم نے تیسرے، چوتھے کے زمرے کی نوکری کے لئے انٹرویو کو ختم کیا۔تمل ناڈو سے چرچل کو سگریٹ پہنچانے کے لئے چرچل سگریٹ اسسٹنٹ جیسا عہدہ تھا۔میں نے آ کر ان سب کو ختم کر دیا جس سے ملک کے عوام کو فائدہ ہوا۔

پوروودے

نئے بھارت کا عــــزم

کولکاتہ سے کوھیما تک، چمپارن سے انڈمان تک، برھم پتر سے بنگال کی خلیج اور پوری کے سمندری ساحل تک تقریبا 50 کروڑ آبادی مشرقی بھارت میں رھتی ھے۔ لیکن ترقی سے محروم یہ علاقہ مغربی یا جنوبی بھارت کے مقابلے میں کھیں پیچھے چھوٹ گیا تھا۔ اب پھلی بار کسی حکومت نے 'پوروودے' کے ساتھ درخشاں بھارت کا تصور کیا تاکہ لوگوں کی زندگی اور کاروبار کے معیار میں بھتری آئے . . . ریل، سڑکوں، ھوائی اڈوں، بندرگاھوں اور آبی گزرگاھوں کی ھمہ گیر ترقی ھو اور مشرقی بھارت کی اقتصادی عظمت بحال کی جاسکے۔

خوابوں کی پرواز کی دو داستانیں

آسام میں برہم پتر ندی پر برج نہیں ہونا اس علاقے کے لوگوں کی زندگی کے لئے کسی سزا سے کم نہیں تھا۔ پہلے برہم پتر ندی نہیں، بلکہ ہم لوگوں کے لئے لکشمن ریکھا کی طرح تھی۔ رات میں تو اسے عبور کرنے کی سوچ بھی نہیں سکتے تھے۔ کہیں کشتی خراب ہوگئی تو پوری رات ندی میں ہی گزارنی پڑتی تھی۔ محض تین سال پرانی یہ کہانی ہے سدیا کے 42 سالہ سندیپ شرما کی جسے یاد کر وہ آج بھی سہم جاتے ہیں۔ سدیا وہی جگہ ہے جس کے نزدیک ہی اب بھوپین ہزاریکا سیتو ہے۔ پتے سے پلیٹ بنانے کا کاروبار کرنے والے سندیپ کی ماں کو ان دنوں کینسر کا عارضہ لاحق تھا۔ ان کے علاج کے لئے ندی کو پار کر کے ڈبروگڑھ لے جانا کسی تکلیف سے کم نہیں تھا۔ سندیپ کہتے ہیں " برہم پتر پر بھوپین ہزاریکا سیتو اور بوگی بل سیتو کسی نعمت سے کم نہیں ہیں'۔ پل بننے کے بعد ہی سندیپ نے اپنی فیکٹری لگائی اور تنسکیا سے لے کر قاضی رنگا تک اپنی مصنوعات فروخت کر پا رہے ہیں۔ 8 گھنٹوں میں مکمل ہونے والا یہ سفر اب سندیپ صرف 45 منٹ میں پورا کر لیتے ہیں۔

تبدیلی کی ایسی ہی ایک داستان آسام کے ڈبروگڑھ میں ریزارٹ کاروبار سے منسلک پرنب گگوئی کی بھی ہے۔ پل بننے کے بعد اب ان کے ریزارٹ کا کاروبار کئی گنا بڑھ گیا ہے۔ دھیماجی کے کلجان میں رہنے والے راجدیپ بڑگوہائی کا ڈبروگڑھ یونیورسیٹی میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا خواب بھی اسی پل کی بدولت شرمندہ تعبیر ہو پایا ہے۔ برہم پتر ندی پر ملک کے طویل ترین ریل۔ روڈ برج بوگی بل نے شمال مشرق کی ریاستوں کی زندگی کی دھارا ہی بدل کر رکھ دی ہے۔ تعلیم کے ساتھ ساتھ کاروباری سرگرمیاں بھی بڑھی ہیں تو اس علاقے کے لاکھوں لوگوں کو نئی لائف لائن مل گئی۔ اس سے ایٹا نگر سے ڈبروگڑھ کا ریل سفر 700 کلومیٹر سے کم ہو کر اب 200 کلومیٹر سے بھی کم رہ گیا ہے۔ یعنی ریل سے چوبیس گھنٹوں میں پورا ہونے والا سفر محض پانچ۔ چھ گھنٹوں میں پورا ہو رہا ہے۔ تقریبا پانچ کلومیٹر طویل یہ پل شمال مشرق کی ریاستوں کو ہی آپس میں نہیں جوڑ رہا ، بلکہ مشرقی بھارت کی ترقی اور اسے آتم نربھر بنانے کا گواہ بھی بن رہا ہے۔

پہلے میں سوچ نہیں پا رہا تھا، آج کر پا رہا ہوں۔ میں نے اپنی فیکٹری لگا لی ہے۔ اس علاقے میں کاروبار، صحت، تعلیم اور تحفظ میں فائدہ تو ہوا ہی ہے، لوگوں کی ذہنی ترقی بھی ہو رہی ہے۔ ہمارے یہاں ایسے لوگ تھے جنھوں نے ٹرین دیکھی بھی نہیں تھی، لیکن برج بننے کے بعد ریل سے لوگ آج دلی، ممبئی اور بنگلورو جا رہے ہیں کام کرنے کے لئے: سندیپ شرما

مغربی بنگال کا ہلدیا اہم کاروباری اور صنعتی مرکز کے ساتھ نہ صرف آتم نربھر بھارت کا اہم مرکز بن رہا ہے بلکہ عالمی نقشے پر بھی چھا جانے کو تیار ہے۔ فروری میں ارجا گنگا پروجیکٹ کا 348 کلومیٹر طویل ڈوبھی۔ درگا پور قدرتی گیس پائپ لائن قوم کو وقف کیا گیا۔ گیس پر مبنی معیشت کا مرکز بننے جا رہے ہلدیا اور مغربی بنگال کی ترقی کی اس تصویر کو اس سے بھی سمجھا جا سکتا ہے کہ تقریبا دو سال پہلے معروف کمپنی کا مال ہلدیا سے ہی اتر پردیش کے بنارس آبی راستہ کے ذریعہ پہنچا تھا۔ آزادی کے بعد یہ پہلا موقع تھا کہ جب بھارت ندی کے راستے کو کاروبار کے لئے استعمال کرنے میں اہل ہوا۔ کنٹینر ویسل چلنے سے مشرقی بھارت نہ صرف آبی راستے کے ذریعہ بنگال کی خلیج سے مربوط ہو چکا ہے بلکہ چھوٹی صنعتوں، کسانوں کی پیداوار اور خام مال منگوانے سے لے کر اسے تیار کرنا اور واپس بھیجنا اس علاقے کے لئے آسان ہوگیا ہے۔ ہلدیا۔ بنارس کے درمیان اس آبی راستے نے مشرقی بھارت کے لوگوں کی زندگی اور کاروبار کا طریقہ بدل دیا ہے۔

آزادی سے پہلے مشرقی بھارت کاروبار کا ایک اہم مرکز ہوا کرتا تھا۔ لیکن معدنیاتی وسائل ، قدرتی خوبصورتی اور حیاتیاتی تنوع کے باوجود یہ علاقہ ترقی کے معاملے میں آزادی کے بعد کہیں پیچھے رہ گیا۔ پارادویپ ، ہلدیا اور کولکاتہ جیسی ملک کی اہم بندرگاہیں یہی ہیں۔مغربی بنگال، اڈیشہ اور شمال مشرق کی آٹھ ریاستیں جو وسائل سے بھر پور ہیں، ان کی طرف کبھی دھیان نہیں دیا گیا۔جبکہ مشرقی دنیا کے ملکوں کے ساتھ آسیان ملکوں کے رشتوں کا راستہ یہیں سے ہوکر جاتا ہے۔ اٹل بہاری واجپئی کے وزیر اعظم بننے کے بعد پہلی بار 'لک ایسٹ' کی پالیسی کے تحت اس طرف دھیان دیا گیا۔تبدیلی کے نئے دور کا آغاز ہوا مئی 2014 کے بعد جب 'لک ایسٹ' کی پالیسی کو 'ایکٹ ایسٹ' میں بدلا گیا... اور نتیجہ ... اب اس علاقے میں شاہراہ، انٹرنیٹ، ریلوے، ایئر پورٹ، آبی راستے، بنیادی ڈھانچہ، مقامی فن وثقافت کھیل، مقامی صنعت اور کاروبار بھارت کو آتم نربھر بنانے کی سمت میں اہم رول نبھا رہے ہیں۔اب شمال مشرق اور مشرقی بھارت کے لوگوں کو آنے جانے کے لئے طویل راستے سے اور زندگی کو خطرے میں ڈالنے کی مجبوری سے نجات مل رہی ہے۔اس کے علاوہ آبی راستوں سے بنگلہ دیش، نیپال، بھوٹان اور میانمار کے ساتھ رابطہ کاری پر بھی توجہ دی جارہی ہے۔یہی نہیں، آج مختلف جنوبی۔مشرقی ایشیائی ملکوں کے ساتھ بھارت کا کاروبار تاریخی سطح تک پہنچا ہے۔ تاریخی بوڈو، برو۔ریانگ اور ناگا سمجھوتے نے اس علاقے میں تشدد کی جگہ ترقی کا مثبت ماحول تیار کیا ہے۔

پوروودیے بنا نیا منتر

پورب یعنی جہاں سے آفتاب طلوع ہوتا ہے۔بھارتی روایت میں بھی گھر کی تعمیر سے لے کر نیک کاموں میں پورب سمت کی الگ اہمیت ہے۔اسی طرح پوربی بھارت، پوربی ایشیا کے ساتھ بھارت کے قدیم ثقافتی رشتوں کا گیٹ وے ہے۔ایسے میں اس داخلہ دروازے کے ذریعہ بھارت کی ترقی میں کاروبار، سفر اور سیاحت کو آسان بنانا لازمی شرط ہے۔اسی کے پیش نظر مرکزی حکومت نے مغربی بھارت کی طرح ہی مشرقی بھارت کی ترقی کے لئے 'پوروودے' کا نیا منتر اپنایا ہے۔اس سمت میں 2014 سے ہی حکومت مشن موڈ میں کام کر رہی ہے۔

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کہتے ہیں "مغربی بھارت کی ترقی ہو چکی ہے

ریلوے

15,088 کروڑ روپئے کی لاگت سے ریل پروجیکٹس شمال مشرق میں مکمل ہو گئے ہیں۔

39.12 کلومیٹر

بلونیا۔سبروم ریلوے لائن مکمل۔اس سے جنوبی تریپورہ اور بنگلہ دیش میں چھتروگرام بندرگاہ آسانی سے پہنچا جاسکتا ہے۔

- سرائے گھاٹ اور تیج پور سلگھاٹ میں برہم پتر پر پل کی منظوری دی جاچکی ہے۔ نارتھ۔ایسٹرن ریلوے کی 2,352 کلومیٹر لائن کی بجلی کاری کا کام جاری ہے۔
- بنگال میں کٹوا۔عظیم گنج اور مونوگرام۔نلہاٹی سیکشن میں 140 کلومیٹر ریلوے لائن کی بجلی کاری کی گئی ہے۔ 219 کروڑ روپئے کی لاگت سے ایسٹرن ریلوے لائن کی بجلی کاری جاری۔باوڑا میں 14 کلومیٹر کی تیسری لائن، مالدہ اور سیالدہ ڈویژن میں 27.17 کلومیٹر دوہری لائن شروع۔
- 19-2014 کے دوران شمال مشرقی علاقے میں 231 کلومیٹر نئی لائنیں چالو کی گئی ہیں۔ 41 نئے ریلوے اسٹیشنوں کی تعمیر کی گئی ہے۔میزورم، تریپورہ اور میگھالیہ پہلی بار ریل نیٹ ورک سے جوڑے گئے۔

طیارہ

- اروناچل پردیش سے رابطہ کاری کے لئے گرین فیلڈ ہوائی اڈے ہولونگی پر کام شروع ہو گیا ہے۔955.67 کروڑ روپئے کے مجوزہ لاگت والا یہ پروجیکٹ دسمبر 2022 تک مکمل ہونے کا امکان ہے۔
- سکم کو 2018 میں پہلی بار ایئر پورٹ کی سہولت ملی ہے۔دیگر ریاستوں میں بھی نئے ایئر پورٹ کے کھلنے سے سہولتوں اور صلاحیتوں میں اضافہ دیکھا جارہا ہے۔اب حال میں شمال مشرق میں تقریباً تیرہ چالو ہوائی اڈے ہیں۔ 92 نئے ہوائی روٹ شروع۔
- امپھال ہوائی اڈہ سمیت علاقے میں موجودہ ہوائی اڈوں کی توسیع، جدید سہولتوں کی تعمیر کے لئے 3,000 کروڑ روپئے سے زیادہ خرچ کئے جارہے ہیں۔

بنیادی ڈھانچہ
کو ملی نئی رفتار

ڈبروگڑھ کو اروناچل کے پاسی گھاٹ سے جوڑنے کے لئے برہم پتر ندی پر بنا طویل ترین ریل۔ سڑک پل، بھارتی ریل کے نقشے پر پہلی بار میگھالیہ، تریپورہ اور میزورم ، ہزاروں کلومیٹر نئے ہائی وے اور اڑان اسکیم کے تحت ریاست کی راجدھانیوں کو جوڑنے والے 92 فضائی راستے، 2014 کے بعد 19 نئے قومی آبی راستے اور 13 ہوائی اڈے چالو، نئے بھارت کی ترقی کی کہانی کا صحیح معنوں میں گیٹ وے بنا ہے۔

آسام

عام بجٹ 22-2021 میں آسام میں 1300 کلومیٹر نیشنل ہائی وے پروجیکٹ کے لئے 34,000 کروڑ روپئے۔

7707.17 کروڑ روپئے کی مجوزہ لاگت سے 536 کلومیٹر کی 35 قومی شاہراہ پروجیکٹوں کا کام تقسیم۔ اروناچل میں تین پروجیکٹ پورے ہو چکے ہیں۔

آسام میں بھوپین ہزاریکا برج اور سرائے گھاٹ برج آسام کی جدید شناخت کا حصہ بن گئے ہیں۔ دھبری پھولباڑی پل کا سنگ بنیاد، ماجولی پل تعمیر کی شروعات۔

مغربی بنگال کے ہلدیا میں 190 کروڑ کی لاگت سے فلائی اوور۔ اس سے ہلدیا پورٹ تک راستہ آسان ہوگا۔

شمال مشرق میں سڑکوں کی تعمیر (کلومیٹر میں)

سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کی وزارت	پردھان منتری گرام سڑک یوجنا	سرحدی سڑک تنظیم
3,178	22,882	987

(اعداد وشمار مئی 2014 سے 2019 تک)

اڈیشہ میں قومی شاہراہوں کی لمبائی 2014 میں 4,632 کلومیٹر سے بڑھ کر 2018 میں 9,426 کلومیٹر ہوگئی ہے۔

شمال مشرقی ریاستوں کو جاری خصوصی پیکج کے تحت 2014 کے بعد سڑک اور پل تعمیرات کی 96 اسکیمیں منظور کی گئیں۔ ان میں سے چھ پوری ہو چکی ہیں، 90 پر کام جاری۔

حکومت نے علاقے کے اندر بین ریاستی سڑکوں کی ترقی اور مناسب رکھ رکھاؤ کے لئے 'نارتھ ایسٹ روڈ سیکٹر ڈیولپمنٹ اسکیم' نام سے نئی اسکیم شروع کی۔

'اسوم مالا پروجیکٹ'

آئندہ پندرہ برسوں میں ' بھارت مالا پروجیکٹ' کی طرز پر اسوم مالا پروجیکٹ جدید سڑک بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کرے گا۔ چوڑی شاہراہوں کے ایک نیٹ ورک کے ساتھ سبھی گاؤں کو اہم سڑکوں سے جوڑا جائے گا۔

جوڑی جائیں گی سبھی راجدھانیاں

آسام، اروناچل پردیش اور تریپورہ براڈ گیج ریل نیٹ ورک سے جوڑے جا چکے ہیں۔ میگھالیہ، منی پور، ناگالینڈ، میزورم اور سکم کو براڈ گیج ریل لائن کے ذریعہ جوڑنے کی شروعات ہو چکی ہے۔

آبی راستے

- کولکاتہ اور ہلدیا پورٹ سے گوہاٹی ٹرمنل تک کارگو اور کنٹینرز کی آمد ورفت شروع ہوگئی ہے۔ آبی راستے کے نقطہ نظر سے ہلدیا کو ملٹی ماڈل کے طور پر ترقی دینے کا منصوبہ۔
- آسام میں مہاباہو۔ برہم پتر پروجیکٹ کی شروعات۔ اس سے نیماٹی۔ ماجولی ، شمالی گوہاٹی۔ جنوبی گوہاٹی اور دھبری۔ ہاٹ سنگماری کے درمیان رو۔ پیکس ویسل چل سکے گی۔ ابھی سڑک کے ذریعہ ان علاقوں کی مسافت طئے کرنے کے لئے 680 کلومیٹر سفر کرنا پڑتا ہے۔ اب یہ مسافت 43 کلومیٹر رہ جائے گی۔
- تریپورہ کو بنگلہ دیش سے جوڑنے والا سونمرا۔ داودکنڈی ان لینڈ آبی راستہ مئی 2020 سے کام کرنے لگا۔

348 کلومیٹر گیس پائپ لائن

ارجاگنگا پروجیکٹ کا حصہ 348 کلومیٹر طویل ڈوبھی۔درگاپور قدرتی گیس پائپ لائن سیکشن قوم کو وقف کیا گیا۔

روزگار کے نئے مواقع

مغربی بنگال میں درگاپور اور سندری کھاد کارخانوں کے لئے گیس کی سپلائی۔ان دونوں کارخانوں کی ترقی سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور کسانوں کو مناسب اور سستی کھاد ملے گی۔

مغربی بنگال کو فائدہ

ڈوبھی۔درگاپور گیس پائپ لائن سے مغربی بنگال کے دس اضلاع سے لے کر بہار اور جھارکھنڈ تک کو براہ راست فائدہ ملے گا۔

مشن پوروودے

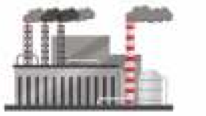

مشن پوروودے کے تحت مشرقی بھارت میں مربوط اسٹیل ہب کی تعمیر کی جا رہی ہے۔

9,265 ₹ کروڑ

کی لاگت والے شمال مشرقی گیس گرڈ پروجیکٹ کو منظوری دے دی گئی ہے۔ اندردھنش گیس گرڈ لمیٹڈ کے اس پروجیکٹ کی کل لمبائی 1656 کلومیٹر ہے۔اس میں شمال مشرق کی سبھی آٹھ ریاستوں کی صنعتوں کو ملے گا فائدہ۔

صنعتوں کو نئی رفتار...

بھارت کا شمال مشرقی علاقہ معدنیاتی وسائل سے مالا مال علاقہ ھے۔سونے سے لے کر چونا پتھر، ڈولو مائٹ، باکسائڈ اور لوھا تک یہاں ملتا ھے۔ساتھ ھی وھاں زراعت کے بھی وسیع امکانات ھیں۔

ایم ایس ایم ای کو 47.02 کروڑ روپئے

مشرقی بھارت میں ایم ایس ایم ای شعبے کو فروغ دینے کے لئے پچھلے ایک سال میں 47.02 کروڑ کی رقم دی گئی ہے۔

لیکن مشرقی بھارت کی ترقی کے بغیر بھارت کی ترقی ممکن نہیں ہے'۔اسی سوچ کا نتیجہ ہے کہ تین سی کنکٹیوٹی، کامرس اور کلچر کی ترقی کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ایک محفوظ اور آتم نربھر بھارت کے ہدف کی سمت میں ایز آف لیونگ کے ساتھ ساتھ میانمار، بھوٹان، نیپال اور بنگلہ دیش کے ساتھ بھارت کے سماجی۔کاروباری رشتوں کی مضبوطی ہی ایکٹ ایسٹ پالیسی کو مضبوط بنا رہی ہے۔

> **بنگال پہلے سے جتنا آگے تھا، اگر پچھلی دھائیوں میں اس کی رفتار اور بڑھی ھوتی تو آج بنگال کھاں سے کھاں پھنچ گیا ھوتا: وزیر اعظم نریندر مودی**

صنعتی مرکز کے طور پر

ابھر رہا مغربی بنگال: مغربی بنگال صرف ایک ریاست کا نام نہیں بلکہ ایک جیون دھارا ہے۔اس کی تیز ترقی کے لئے اور اس علاقے میں بنیادی سہولتیں پہنچانے کے لئے مسلسل کام ہو رہا ہے۔مرکزی حکومت کا منصوبہ مغربی بنگال کو صنعت اور مینوفیکچرنگ کا ہب بنانے کا ہے تاکہ بنگال کے تاریخی وقار کو بحال کیا جا سکے۔ وزیر اعظم مودی کے لفظوں میں ہی " بنگال جو آج سوچتا ہے، وہی کل بھارت سوچتا ہے، اسی سے ترغیب لیتے ہوئے ہمیں آگے بڑھنا ہے'۔مغربی بنگال کو مشرقی بھارت کی ترقی کا اہم مرکز بنانے کی سمت میں ہو رہے کام

یہ پہلی بار ہے کہ جب کسی حکومت نے سبھی وزارتوں، محکموں کا دس فیصدی بجٹ خرچ شمال مشرقی علاقے کے لئے لازمی کیا ہے۔

کا ہی نتیجہ ہے کہ نیشنل ہائی ویز۔ واٹرویز، فضائی راستہ، بندرگاہوں اور گاؤں گاؤں تک براڈ بینڈ رابطہ کاری کی سمت میں مسلسل کام ہو رہا ہے۔ لیکن کسی بھی علاقے کی ترقی میں وہاں کے مقامی لوگوں کو بااختیار بنانا ایک لازمی پہلو ہے۔ ایسے میں مرکز کی اسکیموں سے لوگوں کی زندگی بھی آسان ہو رہی ہے۔ بنگال میں آواس یوجنا کے تحت تیس لاکھ غریبوں کے گھر، اجولا کے تحت نوے لاکھ خواتین کو مفت کنکشن، جن دھن یوجنا میں چار کروڑ غریبوں کے بینک کھاتے، جل جیون مشن کے ذریعہ چار لاکھ گھروں میں پائپ سے صاف پانی پہنچانے کا کام اور رابطہ کاری میں بہتری کے لئے مسلسل کام ہو رہے ہیں۔ کولکاتہ میں ایسٹ۔ ویسٹ میٹرو کوریڈور کے لئے 8500 کروڑ روپئے منظور کئے گئے ہیں۔ یہ کوریڈور ملک میں ندی کے اندر چلنے والی پہلی میٹرو سروس ہوگی۔

مشرقی بھارت میں زندگی اور کاروبار کے معیار میں بہتری لانے کے لئے ریل، سڑک، ہوائی اڈے، بندرگاہوں اور آبی راستوں میں کام کے علاوہ بند ہو رہی صنعتوں کا بھی احیا نو کیا جا رہا ہے۔ گیس کی کمی سے اس علاقے میں صنعتیں بند ہو رہی ہیں اس لئے مشرقی بھارت کو مشرقی اور مغربی بندرگاہوں سے جوڑنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ پردھان منتری ارجا گنگا پائپ لائن جس کا ایک بڑا حصہ فروری میں قوم کے نام وقف کیا گیا ہے، اس سے نہ صرف مغربی بنگال بلکہ بہار اور جھارکھنڈ کے دس اضلاع بھی فیضیاب ہوں گے۔ اس پائپ لائن کے تعمیراتی کام سے مقامی لوگوں کو گیارہ لاکھ دن کے روزگار فراہم کئے گئے ہیں۔ یہ رسوئی گھروں کو پائپ کے ذریعہ صاف سیال پٹرولیم گیس۔ ایل پی جی فراہم کرے گا اور صاف ستھرا کمپریسڈ قدرتی گیس۔ سی این جی گاڑیوں کو بھی اہل بنائے گا۔ سندری اور درگاپور کھاد کارخانوں کو مسلسل گیس کی سپلائی مل سکے گی۔ اجولا یوجنا کے سبب مشرقی علاقے میں ایل پی جی کی کھپت

شورش پسندی پر لگام

سال 2014 کے بعد ملک کے ہر ایک حصے کو ترقی کے مساوی مواقع دستیاب کرانے کی شروعات ہوئی۔ برسوں سے شورش زدہ مشرقی بھارت کے کئی علاقوں میں امن اور سلامتی کو ترجیح دی گئی۔ کیونکہ امن کے بغیر ہمہ گیر ترقی ممکن نہیں تھی۔

سال 2015 میں حکومت اور نیشنل سوشلسٹ کونسل آف ناگالینڈ کے ایساک۔ مجھوا دھڑے کے درمیان امن سمجھوتے پر دستخط ہوئے۔ اس سے شمال مشرق میں امن و سلامتی آئی۔ 80 سے زائد دور کی بات چیت کے بعد سمجھوتے پر دستخط کئے گئے۔

بوڈو سمجھوتہ: حکومت نے نیشنل ڈیموکریٹک فرنٹ آف بوڈولینڈ کے ساتھ جنوری 2020 میں بوڈو امن سمجھوتے پر دستخط کئے۔

750
کروڑ روپئے
کے بوڈولینڈ ٹیریٹوریل کونسل پیکج کے تحت 749.64 کروڑ روپئے کے لاگت والے 65 پروجیکٹوں کو منظوری۔ 711.19 کروڑ روپئے جاری۔

جنوری 2020 میں بوڈو سمجھوتے پر دستخط کے بعد مختلف تنظیموں کے 2,259 کیڈر خودسپردگی کر چکے ہیں۔

187.28
کروڑ روپئے
کی لاگت والے 20 پروجیکٹوں کو کے اے اے ٹی سی پیکج کے تحت منظوری دی گئی ہے۔ 95.71 کروڑ روپئے جاری کئے ہیں۔

350
کروڑ روپئے
دیئے گئے کاربی آنگلونگ آٹونومس ٹیریٹوریل کونسل (کے اے اے ٹی سی) پیکج کے تحت

منی پور میں سیکورٹی صورت حال میں 2018 کے بعد سے کافی بہتری آئی ہے۔ یہاں انتہاپسندی سے متعلق واقعات میں چوبیس فیصد کی کمی آئی ہے۔

دیماہساؤ آٹونومس ٹیریٹوریل کونسل (ڈی ایچ اے ٹی سی) کے لئے دوسو کروڑ روپئے کے خصوصی ترقیاتی پیکج کے تحت 121.39 کروڑ روپئے کی لاگت والے دس پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی ہے اور 73.80 کروڑ روپئے بھی جاری کردیئے گئے ہیں۔

ایز آف لیونگ پر حکومت کا خاص زور

اجولا یوجنا کے آٹھ کروڑ سے زیادہ مستفدین میں نصف صرف مشرقی بھارت کے ہی ہیں۔ ایل پی جی کے اٹھتیس کروڑ کنکشن میں 11.5 کروڑ، پردھان منتری گرامین آواس یوجنا میں بنے دو کروڑ گھروں میں 1.12 کروڑ، سوچھ بھارت مشن کے تحت بنے دس کروڑ بیت الخلا میں سے 4.5 کروڑ، بجلی کے چار کروڑ کنکشن میں ایک کروڑ سے زیادہ یہیں دیئے گئے۔

13,199.36

کروڑ روپے جاری کئے 15-2014 اور 21-2020 کے درمیان شمال مشرق کی ترقی کی وزارت نے

نوے لاکھ خواتین کو گیس کنکشن

مغربی بنگال میں ملے ہیں اجولا یوجنا کے تحت۔ ان میں 36 لاکھ سے زیادہ ایس ٹی/ایس سی زمرے کی خواتین ہیں۔

99%

گھروں میں اب ایل پی جی کنکشن ہے مغربی بنگال میں۔ 2014 میں یہ 41 فیصد تھا۔

دھن پرسکار میلہ یوجنا کے تحت 7.5 لاکھ چائے باغان محنت کشوں کے کھاتے میں کروڑوں روپے بھیجے گئے۔

- ہلدیا میں نئے ایل پی جی امپورٹ ٹرمنل کا افتتاح کیا گیا ہے۔ اس سے مغربی بنگال، اڈیشہ، بہار، جھارکھنڈ، چھتیس گڑھ، اترپردیش اور مشرقی بھارت میں دو کروڑ سے زائد لوگوں کو گیس ملے گی۔
- جن دھن کے 41.84 کروڑ بینک کھاتوں میں سے 16.22 کروڑ کھاتے یہیں کے ہیں۔
- اجولا یوجنا کے تحت مغربی بنگال میں 92.29 لاکھ، میگھالیہ میں 4.33 لاکھ، آسام میں 71.76 لاکھ، اروناچل پردیش میں 4.99 لاکھ، ناگالینڈ میں 10.99 لاکھ، منی پور میں 2.99 لاکھ، تری پورہ میں 10.54 لاکھ اور میزورم میں 6.15 لاکھ ایل ای ڈی تقسیم کئے گئے ہیں۔ اڈیشہ میں سو فیصد بجلی کاری ہوئی ہے۔
- جل جیون مشن کے تحت ملک کے ہر ایک گھر میں نل کا پانی دستیاب کرایا جا رہا ہے۔ سکم کا کوریج بڑھ کر 73.16 فیصدی ہو گیا ہے جبکہ منی پور میں یہ 42.01 فیصد ہو گیا ہے۔

اور مانگ دونوں زیادہ ہے، ایسے میں ہلدیا کا ایل پی جی امپورٹ ٹرمنل اونچی مانگ کو پورا کرنے میں ایک اہم رول نبھائے گا۔ اس سے مغربی بنگال، اڈیشہ، بہار، جھارکھنڈ، چھتیس گڑھ، اترپردیش اور شمال مشرق میں کروڑوں کنبوں کو فائدہ ہوگا کیونکہ یہاں سے دو کروڑ سے زیادہ لوگوں کو گیس ملے گی۔ ان مستفدین میں سے ایک کروڑ اجولا یوجنا کے مستفدین ہوں گے۔ عام بجٹ میں بھی اس بار مغربی بنگال کو اقتصادی کوریڈور کی تعمیر کے لئے پچیس ہزار کروڑ روپے دیئے گئے ہیں۔

پالیسی میں تبدیلی سے نئے مشرقی بھارت کی ترقی

مشرقی بھارت اب ترقی کے سفر میں قیادت کرنے کو تیار نظر آرہا ہے۔ اس کے لئے چار بنیادی ستونوں کے ذریعہ انقلابی تبدیلی کا خاکہ بنایا گیا۔ پہلا، پورے مشرقی بھارت کی ترقی کو اعلیٰ ترجیح دینا۔ دوسرا، بنیادی ڈھانچہ اور رابطہ کاری سے منسلک پروجیکٹوں کی توسیع کرکے تیزی لانا۔ تیسرا، لوگوں کے ذریعہ معاش سے منسلک پروجیکٹوں کو ترجیح دینا۔ چوتھا، اس علاقے کی چوطرفہ ترقی کے لئے مسلسل نئے نئے قدم اٹھانا۔ ان چار بنیادوں پر 2014 کے بعد پالیسی اور

بطور وزیر اعظم صرف شمال مشرق میں چالیس بار سے زائد دورہ کرنے والے وزیر اعظم نریندر مودی اکیلے ہیں۔ ہر پندرہ دن میں ایک وزیر کا دورہ بھی طئے۔

ضوابط میں تبدیلی کے ساتھ اقدامات کئے گئے ہیں۔ کسی بھی اسکیم کو زمین پر اتارنے کے لئے ایک مضبوط میکانزم کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے مرکزی حکومت نے ایک ٹھوس پالیسی بنائی۔ ہر پندرہ دن میں ایک مرکزی وزیر کا اس خاص علاقے کا دورہ کر وہاں کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا جائزہ لینا ضروری ہے۔ اس سے وقت پر ڈیلیوری کو یقینی بنایا گیا ہے۔ شمال مشرقی خطے کی ترقی کی وزارت ملک کی واحد ایسی وزارت ہے جس کی توجہ اس خاص علاقے کی ضرورتوں پر مرکوز ہے۔ اس علاقے کی ترقی کے لئے جاری فنڈ اگر خرچ نہیں ہوتا ہے تو بھی اسے جاری رکھا جاتا ہے۔ جبکہ دیگر محکموں میں فنڈ مالی سال میں خرچ نہیں ہونے پر واپس ہو جاتا ہے۔

تعلیم/صحت/کھیل

2020
دسمبر

گوہاٹی میں نئے میڈیکل کالج کا سنگ بنیاد رکھا۔ آسام میں 2016 تک چھ میڈیکل کالج تھے۔ پچھلے پانچ برسوں میں چھ اور نئے میڈیکل کالج بنائے گئے۔

گوہاٹی میں ایمس کا کام تیزی سے چل رہا ہے۔ یہاں پہلا بیچ شروع ہوگیا ہے۔ چانگساری میں نیا ایمس بن رہا ہے۔ دو نئے انجینئرنگ کالج اور سولہ نئے پولیٹکنک کی شروعات کی گئی ہے۔

گوہاٹی میں نئے سائی ٹریننگ سینٹر کا نام مقامی کھلاڑیوں کے نام پر ہوگا۔

کلاس 6 سے 10 کے لئے ایپ

آسام نے بسوا ودیا آسام موبائل ایپلی کیشن لانچ کیا ھے۔ سکم ایجوٹیک ایپ سے سکم کے سبھی اسکولوں کو جوڑا گیا۔

- منی پور مارشل آرٹ تھانگ۔ ٹا کو قومی شناخت دینے کے لئے اسے کھیلو انڈیا یوتھ گیمس 2021 میں شامل کیا گیا ہے۔
- عام بجٹ 22-2021 میں پورے بھارت میں درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کے لئے 750 ایکلویہ ودیالیہ کھولنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس میں سے 304 ودیالیہ مشرقی بھارت میں کھولے جائیں گے۔
- وزارت تعلیم نے شمال مشرق میں پی پی پی موڈ پر تین نئے آئی ٹی قائم کئے ہیں۔

ہیلپ لائن ' بھروسہ'

کووڈ وبا کے دوران طلبہ کی پریشانی کو دور کرنے کے لئے حکومت نے اڈیشہ کی سبھی یونیورسٹیوں کے طلبہ کے لئے خصوصی ہیلپ لائن 'بھروسہ' شروع کیا۔

انٹرنیٹ رابطہ کاری کو بہتر کرنے کیلئے شمال مشرق میں خاص پروجیکٹ پر کام کیا جارہا ہے۔ اس میں 2128 گاؤں میں 2004 ٹاور لگائے جائیں گے۔ شمال مشرق کے چھ ہزار گاؤں کو انٹرنیٹ سے جوڑا گیا ہے۔

اس وزارت کا بجٹ بھی مسلسل بڑھایا جارہا ہے۔ اگر اس وزارت کے 20-2019 کے خرچ کو دیکھیں تو سو فیصدی خرچ کا ریکارڈ بنا ہے۔ شمال مشرق سے باہر بھی مشرقی بھارت کو پالیسی اصلاحات کے ذریعہ نئی شناخت دی جارہی ہے۔ معروف جواہر لال نہرو یونیورسٹی میں شمال مشرق کے طلبہ کے لئے 27.50 کروڑ روپئے کی لاگت سے ہاسٹل تیار ہونے کو ہے۔ دلی کے ہی دوارکا میں 116 کروڑ روپئے کی لاگت سے نارتھ ایسٹ کنونشن سینٹر کا کام چل رہا ہے۔

کورونا دور میں بھی حکومت کی توجہ شمال مشرق سمیت مشرقی بھارت کو لے کر زیادہ تھی تاکہ وبا کی روک تھام موثر طریقے سے ہوسکے۔ اس میں مشرقی بھارت نے فیصلہ کن رول نبھایا۔ شمال مشرق کی کسی بھی اسکیم میں تاخیر یا کمی نہ رہے، اس کے لئے جوائنٹ سکریٹری سطح کے آفیسر کو چیف نوڈل آفیسر اور ڈائریکٹر سطح کے حکام کو نوڈل آفیسر کے طور پر تعینات کیا گیا ہے جن کا کام مسلسل فیلڈ میں جاکر اسکیموں کی رفتار کا جائزہ لینا ہے۔ ان کی توجہ خاص طور سے توقعاتی اضلاع کو لے کر بھی ہوتی ہے۔ شمال مشرق کی ترقی کو یقینی بنانے کا نقطہ نظر کتنا اہم ہے اسے اس پہل سے بھی سمجھا جاسکتا ہے کہ مرکزی حکومت نے شمال مشرق کی ترقی کی وزارت کے ساتھ ترقیاتی پروجیکٹوں سے منسلک وزارتوں۔ محکموں کا بھی ایک گروپ بنا دیا ہے۔ اپریل 2018 میں مرکزی حکومت نے اس میں ایک اور پہل کی ہے۔ نیتی آیوگ

زراعت اور جنگلات

شمال مشرقی علاقے میں زرعی سرگرمیوں کو مدد فراہم کرنے کے لئے حکومت نے متعدد اقدامات کئے ہیں۔

کرشی اڑان اسکیم میں اناس، ادرک، کیوی جیسے زرعی پیداوار کا ٹرانسپورٹیشن باگڈوگرا، گوہاٹی اور اگرتلہ ہوائی اڈوں سے شروع کیا گیا۔

شمال مشرق کا زعفران

زعفران کا پیالہ جو ابھی تک کشمیر تک ہی محدود تھا اب اس کی بھارت کے شمال مشرقی خطے تک توسیع

پہلی نامیاتی ریاست

سکم تقریباً 75,000 ہیکٹیر زرعی زمین کو مستقل کھیتی میں تبدیل کرکے بھارت کا پہلا مکمل طور پر نامیاتی صوبہ بن گیا ہے۔

1000 کروڑ روپئے مختص

عام بجٹ 22-2021 میں آسام اور مغربی بنگال میں چائے مزدوروں، خاص طور پر خواتین اور ان کے بچوں کی بہبود کے لئے۔

- شمال مشرق کے مشن آرگینک ویلیو چین ڈیولپمنٹ نے اکتوبر 2020 میں اروناچل کی زیرو ویلی میں اگائے گئے کیوی پھل کو آرگینک سرٹیفکیٹ دیا۔
- شمال مشرق کی ریاستوں میں بانس کی کھیتی کے تحت تقریبا 35 فیصد علاقے آتے ہیں۔ ایکٹ میں ترمیم کرکے حکومت نے بانس کو پیڑ کی بجائے گھاس کے طور پر درجہ دیا تاکہ اس کی کٹائی اور ڈھلائی میں آسانی ہو۔
- حکومت نے قومی بانس مشن کے تحت شمال مشرق سمیت نو ریاستوں (گجرات، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، اڈیشہ، آسام، ناگالینڈ، تری پورہ، اتراکھنڈ اور کرناٹک) میں بانس کے 22 کلسٹر ستمبر 2020 میں لانچ کئے۔

ثقافت، کھان پان اور سیاحت

آئیکونک ٹورسٹ سائٹ اسکیم کے تحت ملک میں تیار کئے جانے والے 17 مقامات میں قاضی رنگا شامل

نے ایک نارتھ ایسٹ نیتی فورم کی تشکیل کی ہے۔ اس میں نیتی آیوگ کے وائس چیرمین اور شمال مشرقی خطے کی ترقی کے وزیر کے علاوہ نیتی آیوگ کے سی ای او، شمال مشرقی ریاستوں کے چیف سکریٹریوں، محکموں کے پرنسپل سکریٹریوں اور سبکدوش افسران وغیرہ کو شامل کیا گیا ہے۔ اس فورم کا کام اسکیموں میں درپیش رکاوٹوں کی پہچان کرا سے دور کرنے کی تدبیروں کی سفارش کرنا ہے۔

ترقی کا انجن بن رہا شمال مشرق

مرکزی حکومت کی ایکٹ ایسٹ پالیسی کا مرکز بن کر ابھرا شمال مشرق اور مغربی بنگال، مشرقی بھارت کو ملک کے دیگر حصوں کے مساوی ترقی دینے میں اہم تعاون کر رہا ہے۔ شمال مشرقی بھارت کی ریاستیں مشرقی ایشیا سے ملک کے قدیم ثقافتی رشتوں کا گیٹ وے رہی ہیں اور یہ مشرقی ایشیا کے ساتھ کاروبار، سفر اور سیاحت کے ہب کے طور پر اہم رول ادا کر رہی ہیں۔ شمال مشرق کی آٹھ ریاستیں جن کی سرحد پانچ ملکوں- بنگلہ دیش، بھوٹان، میانمار، نیپال اور چین سے ملتی ہے، بھارت کے لئے اقتصادی لحاظ سے اہم ہے۔ ایکٹ ایسٹ پالیسی کا مرکز بنے مشرقی بھارت کی ترقی کی رفتار کا نتیجہ ہے کہ میانمار کے ساتھ بھارت کا کاروبار دوگنا سے زیادہ بڑھ چکا ہے۔ جغرافیائی نقطہ نظر سے یہ علاقہ مشرقی ایشیا کے بازاروں تک بھارت کی پہنچ کے لئے گیٹ وے کا کام کرتا ہے۔ آج بھارت کی ایکٹ ایسٹ پالیسی، مشرقی ایشیائی ملکوں کے ساتھ بھارت کا رابطہ بڑھا رہی ہے۔ بہتر بنیادی ڈھانچہ کے سبب ہی آسام، آتم نربھر

> **جس نارتھ۔ایسٹ کو نیتاجی نے بھارت کی آزادی کا گیٹ وے بتایا تھا، اس کو اب نیو انڈیا کی ترقی کی کہانی کا گیٹ وے بنانے میں ہم مصروف ہیں: نریندر مودی، وزیر اعظم**

بھارت کے ایک اہم سیکٹر کے طور پر ابھر رہا ہے۔گزشتہ برسوں میں آسام کے گاؤں میں تقریبا گیارہ ہزار کلومیٹر سڑکیں بنائی گئی ہیں۔ڈاکٹر بھوپین ہزاریکا سیتو ہو، بوگی بل برج ہو، سرائے گھاٹ برج ہو، ایسے کئی برج جو بن چکے ہیں یا بن رہے ہیں، ان میں آسام کی کنکٹیوٹی مضبوط ہوئی ہے۔شمال مشرق نامیاتی کھیتی کا مرکز بن رہا ہے تو شمال مشرق سے ہوکر بھارت سے جنوب مشرقی ایشیا کے درمیان بودھ۔ہندو سرکٹ سے سیاحت کو فروغ مل رہا ہے۔اس علاقے کو مل رہی نئی شناخت کی وجہ حکومت کی پالیسی ہے جو شمال مشرق کو نہ صرف ترقی کا انجن بنا رہی ہے بلکہ اس کے مقامی فن وثقافت کو بھی نئی شناخت دے رہی ہے۔وزیر اعظم مودی کہتے ہیں " جنگلاتی پیداوار کی بے پناہ دولت جٹانے والے قبائلی ساتھیوں کو ان کے علاقے میں ہی جدید پروسیسنگ یونٹ دستیاب کرائی جائے گی۔ بانس اور نامیاتی مصنوعات کے لئے بھی کلسٹرز بنیں گے۔سکم کی طرح پورا نارتھ ایسٹ، نامیاتی کھیتی کے لئے بہت بڑا ہب بن سکتا ہے۔آرگینک کیپٹل بن سکتا ہے'۔

یقینی طور سے پوروودے کے اس منتر کے ذریعہ جاری ترقی کا سفر مشرقی بھارت کو پسماندگی سے نجات دلانے میں کامیاب ہو رہا ہے تو وہیں، نوجوانوں کے لئے نئے مواقع فراہم کرنے کے لئے بھی وقف ہے۔مسلسل کوششوں اور ریاستوں کے ساتھ بہتر تال میل اور کوششوں سے مشرقی بھارت کو خود کفیل تو بنایا ہی جا سکتا ہے، سیاسی قوت ارادی سے مشرقی بھارت کی اقتصادی عظمت کو پھر سے بحال کر کے ہی نئے بھارت کی ترقی ہو سکتی ہے۔

ہلدیا میں ترقیاتی پروجیکٹوں کی سوغات دیتے وزیر اعظم کا پورا خطاب سننے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

کابینہ کے فیصلے

کسانوں کی ہو گی بہبود، یوریا پیداوار کو فروغ

کسانوں کی بہبود کو یقینی بناتے ہوئے یوریا پیداوار کو فروغ دینے کے لئے مرکزی کابینہ نے آسام کے برہم پترویلی فرٹیلائزر کو سو کروڑ روپئے کی دی منظوری، جس سے شمال مشرقی علاقے میں خاص طور سے آسام میں چائے صنعت اور زرعی شعبے کو وقت پر یوریا دستیاب ہوگی۔اس پہل سے شمال مشرق ملک کو خود کفیل بنانے اور اقتصادی ترقی میں اہم رول نبھائے گا۔

فیصلہ: آسام کے برہم پترویلی فرٹیلائزر کارپوریشن لمٹیڈ کو سو کروڑ روپئے کی امداد کو منظوری۔

اثرات: اس مالی امداد سے ہر سال 3.90 لاکھ میٹرک ٹن یوریا کی پیداواری صلاحیت بحال ہوگی۔

- پورے شمال مشرق میں چائے صنعت اور زرعی شعبہ کو یوریا کی وقت پر دستیابی یقینی ہوگی۔
- اس سے تقریباً 580 ملازمین کو مستقل بنیاد پر اور 1500 لوگوں کو موجودہ روزگار جاری رہے گا۔
- اس کے علاوہ اس سے 28 ہزار لوگوں کو بالواسطہ طور پر فائدہ مل رہا ہے۔
- اس مالی امداد کی تجویز محکمہ کھاد نے پیش کی تھی جس کی منظوری کابینہ نے دی ہے۔
- برہم پترویلی فرٹیلائزر کارپوریشن لمٹیڈ مرکزی حکومت کے محکمہ کھاد کے انتظامی کنٹرول کے تحت سرکاری شعبے کا ایک انٹرپرائز ہے۔●

بھوپین دا، جو ہندی میں لائے آسام کی مہک

عظیم برہم پتر، جنگلاتی زندگی۔ سرسبز وشادابی، باغانوں میں مہکتی چائے کی خوشبو کے ساتھ اپنی لوک ثقافت اور موسیقی کے معاملے میں مشرقی بھارت جتنا منفرد ہے اتنا ہی منفرد ہیں بھوپین ہزاریکا... کیونکہ شاید انہی کی موسیقی کا اثر تھا جس سے ان خصوصیات کی جھلک ہندی میں مل سکی۔ اگر سادہ لفظوں میں کہا جائے تو وہ آسام کے چائے باغانوں کی خوشبو، ارونا چل میں سب سے پہلے طلوع ہونے والے آفتاب کی کرنوں اور وہاں کی وادیوں کی سرسبز وشادابی کو ہندی موسیقی ہی نہیں، پورے بھارت میں پھیلانے والے شخص تھے ...

ولادت: 8 ستمبر 1926 | وفات: 5 نومبر 2011

آسام کے سدیا قصبے میں پیدا ہوئے بھوپین ہزاریکا نے 11 سال کی عمر میں اپنی آواز میں اپنا پہلا گیت ریکارڈ کیا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ موسیقی میں جن کا دل لگتا ہے انہیں سیاست سے لینا دینا نہیں ہوتا ہے۔ مگر، بھوپین دا نے بنارس ہندو یونیورسیٹی سے پولیٹیکل سائنس میں بی اے اور ایم اے کیا۔ اسکالرشپ ملی تو 'ماس کمیونکیشن' میں ڈاکٹریٹ کرنے کے لئے امریکہ کی کولمبیا یونیورسیٹی چلے گئے۔ یہاں انہوں نے فلموں کے بارے میں پڑھا اور سیکھا۔ یہیں ان کی شناسائی ہوئی امریکی گلوکار پال رابسن سے۔ رابسن سیاہ فاموں کے حقوق کے لئے لڑنے والے سماجی کارکن تھے۔ کہا جاتا ہے کہ رابسن سے گانا سیکھنے پر انہیں سات دن جیل کی ہوا بھی کھانی پڑی تھی اور رابسن کے لکھے گئے مشہور گیت 'اولڈ ریور مین' سے ترغیب پا کر ہی بھوپین دا نے 'اوگنگا بہچے کینو' (اوگنگا بہتی ہو کیوں؟) کی تخلیق کی۔ پیشے سے شاعر، نغمہ نگار، گلوکار، اداکار، صحافی اور مصنف ہزاریکا نے آسام کی مالا مال لوک ثقافت کو گیتوں کے توسط سے دنیا بھر میں پہنچایا۔ امریکہ سے وطن واپسی پر انہیں اقتصادی جدوجہد سے بھی گزرنا پڑا۔ دل میں بھارت اور اس میں بھی شمال مشرق کی مہک لئے ہوئے بھوپین دا بنیادی طور پر آسامی اور بنگلہ میں لکھتے تھے۔ ہندی میں انہیں پہچان ملی 1993 میں فلم 'ردالی' سے۔ اس فلم کا گیت 'دل ہوم ہوم کرے' آج بھی سامعین کو موسیقی کی الگ ہی دنیا میں لے جاتا ہے۔ بھوپین دا نے کئی لوک گیتوں اور کہانیوں کو بیلاڈ فارم میں کمپوز کیا۔ بیلاڈ کا مطلب

> **دل میں بھارت اور اس میں شمال مشرق کی مہک لئے ہوئے بھوپین دا بنیادی طور پر آسام اور بنگلہ میں لکھتے تھے**

آسان اور سادہ لفظوں والے لوک گیت جیسے گانے جن میں ایک کہانی ہوتی ہے۔ گنگا بہتی ہو کیوں کے علاوہ، زمینداروں کے کسانوں کے کندھوں پر پالکی میں بیٹھ کر چلنے کو انہوں نے 'ہے ڈولا، رے ڈولا' تخلیق کیا۔ ردالی کے علاوہ 'مل گئی منزل مجھے'، 'ساز'، 'درمیاں'، 'دمن' اور 'کیوں' جیسی سپرہٹ فلموں میں بھی انہوں نے گیت دیئے۔ ہزاریکا نے اپنی زندگی میں ایک ہزار گانے اور پندرہ کتابیں لکھیں۔ شمال مشرق اور آسام کو قریب لانے کے لئے بھوپین دا زندگی بھر کوشش کرتے رہے۔ اپنی اسی سرگرمی کے لئے انہیں 'بارڈ آف لوئت' بھی کہا گیا۔ لوئت آسام میں برہم پتر کو کہتے ہیں۔ اسی لئے سال 2017 میں آسام اور اروناچل پردیش کی مسافت کم کرنے والا ملک کا طویل ترین ڈھولا۔ سدیا پل جب شروع کیا گیا تو اس کا نام بھوپین ہزاریکا کے نام پر رکھا گیا۔ بھوپین دا کو 1975 میں علاقائی فلم کے لئے قومی ایوارڈ دیا گیا تھا۔ سال 1992 میں انہیں دادا صاحب پھالکے ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔ سال 2019 میں انہیں ملک کا اعلیٰ ترین ایوارڈ بھارت رتن دیا گیا۔ ●

9 مہینے بعد نکلا حل، وزیر دفاع بولے۔ ہم بھارت کی ایک انچ زمین کسی کو نہیں لینے دیں گے

بھارت کبھی کسی ملک کی سرحدوں پر تجاوزات نہیں کرتا۔ لیکن اپنے تحفظ کے لئے جو بھی کوشش کرنی پڑتی ہے، وہ کرتا ہے۔ اسی کا نتیجہ ہے مرکز کے زیر انتظام ریاست لداخ میں پینگونگ جھیل کے کنارے نو مہینے سے جاری سرحدی تنازعہ اب حل ہونے والا ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے 11 فروری کو پارلیمنٹ میں اس پر بیان بھی دیا۔

بھارت اور چین کی افواج کے درمیان ہوئے سمجھوتے کے تحت پینگونگ جھیل کے شمالی اور جنوبی ساحل پر حفاظتی دستوں کی واپسی شروع ہوگئی ہے۔ اس علاقے میں بھارت۔چین کے درمیان پچھلے سال مئی سے کشیدگی تھی۔ جون سے اس کشیدگی میں اس وقت اضافہ ہوا جب بھارتی علاقے میں چینی افواج کی دراندازی کو روکنے کی کوشش میں گلوان وادی میں پرتشدد تصادم ہوگیا تھا۔ اس کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان سفارتی اور فوجی سطح پر نو ادوار میں ہوئی بات چیت کے بعد اتفاق رائے ہوگیا ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا "ہم اپنی ایک انچ زمین بھی کسی اور کو نہیں لینے دیں گے۔ ہمارے مضبوط عزم کا یہ نتیجہ ہے کہ ہم سمجھوتے کی صورت حال پر پہنچ گئے ہیں۔ اس بات چیت میں ہم نے کچھ بھی کھویا نہیں ہے'۔

دونوں ملکوں کے درمیان سمجھوتے کے تین اہم نکات

وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ ایل اے سی کے پاس کئی بار دراندازی کی کوشش کی گئی جس کا بھارتی فوج نے اپنی شجاعت اور بہادری کے ساتھ جواب دیا ہے۔ اسٹریٹجک اعتبار سے اہم علاقوں کی شناخت کر ہماری فوجیں وہاں موجود ہیں۔ ہم نے چین کو بتادیا ہے کہ تین اصولوں کی بنیاد پر ہم مسئلے کا حل چاہتے ہیں...

1- **دونوں ملک ایل اے سی کو مانیں اور اس کا احترام کریں۔**
2- **کوئی بھی ملک موجودہ صورت حال بدلنے کی یکطرفہ کوشش نہ کرے۔**
3- **دونوں ممالک سبھی سمجھوتوں کو پوری طرح سے تسلیم کریں۔**

دونوں ملکوں میں ان معاملوں پر اتفاق رائے ہوا ہے

- دونوں ملکوں کی جو ٹکڑیاں اب تک ایک دوسرے کے بیحد قریب تعینات تھیں، وہاں سے پیچھے ہٹیں گی۔
- چین اپنی ٹکڑیوں کو پینگونگ جھیل کے شمالی ساحل پر فنگر۔ 8 کے مشرق کی طرف رکھے گا۔ بھارت اپنی ٹکڑیوں کو فنگر۔ 3 کے پاس مستقل تھن سنگھ تھاپا پوسٹ پر رکھے گا۔ ڈس انگیجمنٹ کے اڑتالیس گھنٹے کے اندر سینئر کمانڈر سطح کی بات چیت ہو گی اور بقیہ معاملوں کا بھی حل نکالا جائے گا۔
- پینگونگ جھیل کے شمالی ساحل کی طرح جنوبی ساحل پر بھی اسی طرح حفاظتی دستے پہلے کی صورت حال میں لوٹیں گے۔
- اپریل 2020 سے دونوں ملکوں نے پینگونگ جھیل کے شمالی اور جنوبی کنارے پر جو بھی تعمیرات کی ہیں، انہیں ہٹایا جائے گا اور پہلے کی صورت حال قائم کی جائے گی۔
- دونوں ممالک شمالی کنارے پر گشت کو فی الحال روک دیں گے۔

دنیا نے دیکھی خود کفیل بھارت کی طاقت

مستقبل کے دفاعی چیلنجوں کے پیش نظر آج ہر ملک اپنی فضائیہ کی صلاحیتوں کو بڑھانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس کے لئے ضرورت ہے جدید تکنیک اور ایڈوانسڈ ائیر کرافٹ کے ساتھ بہترین ہتھیاروں کی۔ اس کے لئے دنیا بھر میں کئی مقامات پر شو کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ لیکن ایرو انڈیا شو ایرو اسپیس اور دفاع کے لئے ایشیا کی سب سے بڑی اور دنیا کی دوسری سب سے بڑی نمائش ہے۔ ایرو انڈیا کے 13 ویں ایڈیشن میں اس بار دنیا نے دیکھی خود کفیل بھارت کی طاقت . . .

ایرو انڈیا شو سال 1996 سے بنگلورو کے یلہانکا ائیر بیس پر منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس بار 3 سے 5 فروری تک منعقدہ اس کا تیرہواں ایڈیشن کئی لحاظ سے خاص رہا۔ اس سے پہلے دیگر ملکوں کی کمپنیاں یہاں آ کر اپنی تکنیک کی نمائش کرتی تھیں اور بھارتی کمپنیاں ان کے ساتھ ہاتھ ملا کر یہ تکنیک حاصل کرتی تھیں۔ لیکن پہلی بار یہ صورت حال مختلف ہو چکی ہے۔ دنیا نے پہلی بار یلہانکا ائیر بیس پر خود کفیل بھارت اور میک ان انڈیا کے ساتھ ہماری طاقت کی نئی جھلک دیکھی۔ ایرو انڈیا شو میں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا " 121 مفاہمت ناموں، ٹیکنالوجی کی منتقلی کے 19 معاہدوں، 18 نئی مصنوعات کا افتتاح اور 32 بڑے اعلانات اس بات کا اشارہ ہیں کہ ایرو انڈیا 2021 شاندار طریقے سے کامیاب رہا ہے'۔

ایچ اے ایل کے ساتھ 83 تیجس طیاروں کے لئے معاہدہ

یہی نہیں، شو کے پہلے دن ہی بھارتی فضائیہ نے 83 تیجس مارک 1 طیاروں کے لئے ہندستان ایروناٹکس لمٹیڈ (ایچ اے ایل) کے ساتھ معاہدہ بھی کیا۔ ان میں سے 73 ایل سی اے تیجس مارک 1 اے جنگی طیارے اور 10 ایل سی اے تیجس مارک 1 تربیتی طیارے ہوں گے۔ 48000 کروڑ روپئے کا یہ معاہدہ دفاعی شعبے میں تجدید کاری کے ساتھ میک ان انڈیا، میڈ فار دی ورلڈ کے وزیر اعظم نریندر مودی کے خواب کو شرمندہ تعبیر کر رہا ہے۔ میک ان انڈیا کے تحت یہ سب سے بڑا سودا ہے۔ ایم ایس ایم ای کو 203 کروڑ روپئے سے زیادہ کے معاہدے کئے گئے۔

پہلی بار ھائی برڈ ماڈل پر شو ...

ایرو انڈیا شو پہلی بار ہائی برڈ ماڈل پر منعقد کیا گیا۔ پہلے جو لوگ یہاں آتے تھے، صرف وہ ہی اسے دیکھ پاتے تھے۔ لیکن پہلی بار ملک کے کسی بھی گوشے میں بیٹھا شخص شو دیکھ

دفاعی پیداوار میں خود کفالت کی طرف بڑھ رہا بھارت

بھارت کا نام ابھی تک دنیا کے سب سے بڑے ہتھیار خریداروں میں لیا جا تا رہا ہے۔ عالمی سطح پر فوجی صلاحیتوں کا تجزیہ کرنے والے تھنک ٹینک اسٹاک ہوم پیس انٹرنیشنل کے مطابق، سال 2012 سے 2018 تک دنیا بھر کے ملکوں کے درمیان دفاعی درآمدات میں بھارت کا حصہ 13 فیصدی تھا۔ لیکن مستقبل کے بھارت کے اہم رول کے پیش نظر اب مرکزی حکومت فوجی پیداوار میں خود کفالت پر زور دے رہی ہے۔ سودیشی تیجس طیاروں کی خریداری ہو یا 101 دفاعی مصنوعات کی درآمدات پر روک لگانے کا حالیہ فیصلہ ہو، بھارت اب اس شعبے میں بھی خود کفیل ہونا چاہتا ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ اس کی شروعات ابھی ہوئی ہے۔ دراصل، مرکزی حکومت نے پہلے سے ہی اس سمت میں کوشش شروع کردی تھی۔ کیونکہ دفاعی شعبے میں خود کفالت کے لئے ضروری ہے کہ بھارت صنعتی ڈھانچے کی ترقی کر کے خود اپنی ضرورتوں کا سامان بنائے۔ اس کے لئے 2018-19 کی اپنی بجٹ تقریر میں وزیر خزانہ نے ملک میں دو دفاعی صنعتی کوریڈور بنائے جانے کا اعلان کیا تھا۔ ان میں سے پہلا تمل ناڈو کے پانچ شہروں اور دوسرا اتر پردیش کے چھ شہروں میں بن رہا ہے۔

تمل ناڈو

ڈیفنس کوریڈور

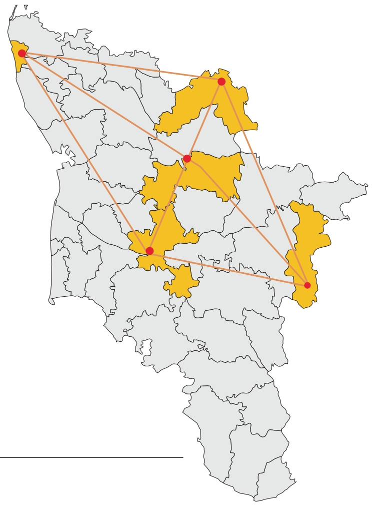

چنئی، ہوسر، کوئمبٹور، سلیم اور تروچراپلی شہروں میں دفاعی ساز وسامان بنانے اور پیداوار کے لئے ایک خاص صنعت کاری کی اسکیم کے طور پر پہلا ڈیفنس کوریڈور ہے۔

اتر پردیش

ڈیفنس کوریڈور

آگرہ، علی گڑھ، لکھنئو، کانپور، جھانسی اور چتر کوٹ یعنی خاص طور سے بندیل کھنڈ کے علاقے میں یہ ملک کا دوسرا دفاعی صنعتی کوریڈور ہے۔

کیا ہے اہمیت؟

عالمی معیار کے دفاعی ساز وسامان اور ہتھیاروں کا پروڈکشن ہونے کے ساتھ ہی ان کوریڈور کے سبب علاقائی صنعتوں کی ترقی کو بھی فروغ ملے گا۔ ساتھ ہی صنعت دفاعی پیداوار کے لئے عالمی سپلائی چین کے ساتھ بھی وابستہ ہو سکیں گے۔

کتنے پروڈکشن کی ہے امید؟

سال 2025 تک بھارت کا ہدف پچیس ارب ڈالر کا پروڈکشن کرنے کا ہے۔ اس ہدف کو حاصل کرنے کے لئے دفاعی کوریڈور اہم ہوں گے جو پورے منصوبہ بند طریقے اور پوری صلاحیت کے ساتھ ملک کی دفاعی پیداواری صلاحیت کو بڑھائیں گے۔ اس ہدف کے ساتھ ہی بھارت خود کو مستقبل میں دیسی ہتھیاروں کے مینوفیکچرر اور برآمدکار کے طور پر بھی دیکھ رہا ہے۔

سکتا تھا۔ یہی نہیں، ایرو انڈیا شو میں پہلی بار 338 غیر ملکی کمپنیوں نے ورچوئل طور پر حصہ لیا۔

میک ان انڈیا کی جھلک ...

ایرو انڈیا شو کی تھیم اس بار آتم نربھر بھارت تھی۔ ایچ اے ایل کی ' آتم نربھر فارمیشن فلائٹ ' میں سودیشی جنگی طیارے تیجس کے ساتھ فکسڈ ونگ اور روٹری ونگ ائیرکرافٹ نے پرواز بھری۔ اس میں ایچ اے ایل کے بنائے ہوئے ایل سی اے ٹریز، ایچ ٹی ٹی۔ 40، آئی جے ٹی، ایڈوانسڈ ہاک ایم کے۔ 132 اور سول ڈورنیر۔228 ائیر کرافٹ نے اڑان بھری۔ اس کے علاوہ برہموس میزائل کے ساتھ سکھوئی۔30 ایم کے آئی، ایڈوانسڈ لائٹ ہیلی کاپٹر دھرو، لائٹ کمبیٹ ہیلی کاپٹر اور لائٹ یوٹیلٹی ہیلی کاپٹر نے بھی ایرو شو میں اپنی طاقت کا مظاہرہ کیا۔●

جنگلاتی زندگی کی حفاظت
بھارت کی حفاظت

20ویں صدی کے اختتام تک بھارت میں ایک سینگ والے گینڈوں کی تعداد دو سو رہ گئی تھی اور جانوروں کی یہ نسل تقریبا معدوم ہونے کی صورت حال میں پہنچ گئی تھی۔ حالانکہ وقت رہتے کی گئی حکومتی کاوشوں کے سبب ملک میں گینڈوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ اس وقت دنیا بھر میں پائے جانے والے ایک سینگ والے گینڈوں میں سے 75 فیصدی اب بھارت میں ہیں۔ اسی طرح بھارت میں تیندوے، شیر اور باگھ سمیت کئی جانوروں کی تعداد میں بھی قابل ذکر اضافہ درج کیا گیا ہے . . .

بھارت دنیا میں سب سے زیادہ تنوع والا ملک ہے۔ دنیا کے 2.4 فیصد جغرافیائی علاقہ کے ساتھ ہم عالمی حیاتیاتی تنوع میں آٹھ فیصد سے زیادہ کا تعاون دیتے ہیں۔ صدیوں سے جنگلاتی زندگی کا تحفظ بھارت کی ثقافت کا حصہ رہا ہے۔ سمراٹ اشوک سے لے کر گاندھی جی تک نے جنگلاتی زندگی اور ماحولیات کے تحفظ کو وقتاً فوقتاً اپنی تقریروں میں جگہ دی ہے۔ مسلسل ترقی کے لئے جانور انتہائی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ حالانکہ، کئی وجوہات سے کئی جانوروں کو معدوم ہونے کے خطرے کا سامنا کرنا پڑا۔ ایسے میں حکومت نے معدوم ہونے کے خطرے سے دوچار جانوروں کو بچانے کے لئے کئی ٹھوس کوششیں کی ہیں۔ بھارت میں تحفظ پروگرام میں کم از کم بائیس جنگلاتی زندگیوں کو شامل کیا گیا ہے۔ تحفظ کی اسی کوشش کا نتیجہ ہے کہ بھارت میں تیندوؤں، شیروں اور باگھوں کی آبادی میں زبردست اچھال آیا ہے۔ دنیا بھر میں تین مارچ کو جنگلاتی زندگی کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ آیئے، بھارت میں جنگلاتی زندگی کی بڑھتی تعداد پر ڈالتے ہیں ایک نظر ...

معدوم ہونے کے خطرے سے دوچار 22 نسلوں کے لئے تحفظ پروگرام

حکومت سنگین طور پر معدوم ہونے کے خطرے سے دوچار نسلوں کو بچانے کے لئے تحفظ پروگرام چلا رہی ہے۔ راجستھان اور گجرات کے کچھ حصوں میں پائے جانے والے سیاہ گوش کو جنوری 2021 میں معدوم ہونے کے خطرے سے دوچار

تیندوا

کل تعداد

12,852

دسمبر 2022 تک

60 فیصد بھارت میں تیندوے کی تعداد میں اضافہ درج کیا گیا ہے

- 2014 میں ایک اندازے کے مطابق، تیندووں کی تعداد 7,910 تھی۔
- مدھیہ پردیش، کرناٹک اور مہاراشٹر میں ایک اندازے کے مطابق سب سے زیادہ تیندووں کی تعداد بالترتیب، 3,421، 1783 اور 1,690 ہے۔

باگھ

33 فیصد اضافہ ہوا باگھوں کی تعداد میں

- 2018 میں ہوئی باگھوں کی گنتی کے مطابق، ملک میں ان کی تعداد بڑھ کر 967,2 ہو گئی ہے۔
- مدھیہ پردیش میں باگھوں کی سب سے زیادہ تعداد 526 ہے۔ اس کے بعد کرناٹک میں 524 اور 442 باگھوں کے ساتھ اتراکھنڈ تیسرے مقام پر ہے۔
- سینٹ پیٹرس برگ کے اعلان کردہ وقت سے پہلے ہی بھارت نے باگھوں کی تعداد دوگنا کرنے کا ہدف حاصل کر لیا ہے۔
- 2018 میں باگھ کی گنتی کے لئے بھارت کا کیمرا ٹریپنگ دنیا کا سب سے بڑا جنگلاتی زندگی سروے تھا جس کے سبب اسے گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں جگہ ملی تھی۔

شیر

کل تعداد

674

2020 کے اعداد و شمار کے مطابق

- ایشیائی شیر صرف گجرات کے گیر نیشنل پارک میں ہی پائے جاتے ہیں۔ یہ 2015 کے دوران اس سے قبل ہوئے 27 فیصد کے اضافے سے 28.87 فیصدی زیادہ ہے۔

2015 میں جہاں شیروں کا گھر 22,000 مربع کلومیٹر کے رقبے میں تھا، وہیں، اب 2020 میں یہ 30,000 مربع کلومیٹر رقبہ ہو گیا ہے جو 36 فیصدی کا اضافہ ہے۔

- پانچ سال کے وقفے پر ایشیائی شیروں کی گنتی کی جاتی ہے۔ حکومت نے ایشیائی شیر کی حفاظت کے لئے ایشیائی شیر تحفظ پروجیکٹ جنوری 2018 سے شروع کیا ہے۔

بھارت میں باگھوں کی عالمی آبادی کی 70 فیصد، ایشیائی شیروں کی 70 فیصد اور تیندوؤں کی 60 فیصد آبادی کا ہونا بھارت کے حیاتیاتی تنوع سے مالامال ملک ہونے کا ثبوت ہے، کیونکہ بڑی بلی کے زمرے میں آنے والے یہ جانور فوڈ چین میں ٹاپ پر ہوتے ہیں اور ان کی بڑھتی تعداد سے پورے ماحولیاتی نظام کے بہتر ہونے کا پتہ چلتا ہے: پرکاش جاوڑیکر، ماحولیات، جنگلات اور ماحولیاتی تبدیلی کے مرکزی وزیر

انسانی۔ جنگلاتی زندگی کے درمیان تصادم سے نمٹنے کے لئے ایڈوائزری کو منظوری

جنگلاتی زندگی کے قومی بورڈ کی اسٹینڈنگ کمیٹی نے پانچ جنوری 2021 کو ملک میں انسانی۔ جنگلاتی زندگی کے درمیان تصادم سے نمٹنے سے متعلق ایڈوائزری کو منظوری دے دی ہے۔ ایڈوائزری میں ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں کے لئے ایسی خاص تدابیر بتائی گئی ہیں جن سے انسانی اور جنگلاتی زندگیوں کے درمیان تصادم کے واقعات میں کمی آئے گی اور محکموں کے مابین تال میل اور موثر کارروائی میں تیزی آئے گی۔

نسل میں شامل کیا گیا تھا۔ یہ جنگلی بلی کی ایک نسل ہے۔ اس کے ساتھ ہی بحران سے دوچار جنگلاتی زندگیکی نسلوں کے لئے چلائے جا رہے تحفظ پروگرام کے تحت اب بائیس جانور ہو گئے ہیں۔ اب اس میں برفانی تیندوا، سارس (فلورنکس سمیت) ڈالفن، ہنگل، نیل گری، نیل گری تہر، سمندری کچھوے، ڈوگونگ، سوئفٹ لیٹ پرندہ، ایشیائی جنگلی بھینسا، نکوباری جنگلی مرغا، گدھ، گندھ بلاو یا کستوری بلاو، ایک سینگ والا گینڈا، ایشیائی شیر، بارہ سنگھا، جیرڈانس کرسر، ناردن ریور ٹیراپن (کچھوے کی نسل)، کلاوڈ تیندوے، ہمپ بیک وہیل اور لال پانڈا شامل ہیں۔

ملک میں بہترین بندوبست والے محفوظ علاقوں کی ہر سال درجہ بندی

ماحولیات، جنگلات اور ماحولیاتی تبدیلی کی وزارت رواں سال سے ہر ایک سال ملک میں دس بہترین قومی پارکوں، پانچ ساحلی اور سمندری پارکوں اور ٹاپ پانچ چڑیا گھروں کی فہرست جاری کرے گی اور انہیں ایوارڈ سے نوازے گی۔ ساتھ ہی وزارت نے ملک میں 146 قومی پارکوں اور جنگلاتی زندگی کی پناہ گاہوں کے موثر بندوبست کا تخمینہ بھی جاری کیا۔

محفوظ علاقوں میں اضافہ

ملک میں جنگلاتی علاقوں میں بڑے پیمانے پر اضافہ ہوا ہے۔ 'محفوظ علاقوں' میں بھی اضافہ درج کیا گیا ہے۔ 2014 میں 692 حفوظ علاقے تھے جو 2019 میں بڑھ کر 860 سے زیادہ ہو گئے۔ 'کمیونٹی ریزرو' کی تعداد جہاں 2014 میں 43 تھی وہیں 2019 میں یہ بڑھ کر 100 ہو گئی ہے۔

جنگلاتی زندگی کے تحفظ کے لئے دوسری کوشش

پروجیکٹ ایلیفینٹ۔ پروجیکٹ ایلیفینٹ کے تحت 2017 میں کرائی گئی گنتی کے مطابق بھارت میں جنگلی ایشیائی ہاتھیوں کی سب سے زیادہ 29,964 تعداد ہے۔ دنیا بھر میں پائے جانے والے ایشیائی ہاتھیوں کی آبادی کی 60 فیصد سے زیادہ تعداد بھارت میں ہے۔ بھارت کی 14 ریاستوں میں تقریبا 65,000 مربع کلومیٹر علاقے میں 30 ہاتھی پناہ گاہیں ہیں۔

گِدھوں کے تحفظ کا ایکشن پلان 2020-2025: بھارت کے جنگلوں میں گدھوں کی نو نسلیں پائی جاتی ہیں۔ تین نسلیں سفید پیٹھ والے گدھ، لمبی چونچ والے گدھ اور پتلی چونچ والے گدھوں کی تعداد میں بھاری گراوٹ آئی ہے۔ ان تینوں نسلوں کو آئی یو سی این، دی ورلڈ کنزرویشن یونین نے 2000 میں 'سنگین طور پر معدوم ہونے کے خطرے' کے زمرے میں شامل کیا تھا جو کہ خطرے کا اونچا زمرہ ہے۔

قومی سمندری کچھوا ایکشن پلان: بھارت کے آبی علاقے میں سمندری کچھوؤں کی پانچ نسلیں پائی جاتی ہیں۔ بھارت میں سمندری کچھوؤں کے تحفظ کے مقصد سے حکومت نے جنوری 2021 میں 'قومی سمندری کچھوا ایکشن پلان' شروع کیا ہے۔ اس ایکشن پلان کا مقصد سمندری کچھوؤں اور سمندری نسلوں کو زیادہ دنوں تک زندہ رکھنے اور سمندری ماحولیاتی نظام کو صحت مند بنانا ہے۔

پروجیکٹ برفانی تیندوا

اس پروجیکٹ کے ذریعہ بھارت برفانی تیندوا اور اس کے رہنے کی جگہ کا تحفظ کرتا ہے۔ بھارت 2013 سے گلوبل اسنو لیپرڈ اینڈ ایکوسسٹم پروٹیکشن (جی ایس ایل ای پی) کا رکن ہے۔ اس نے تین بڑے خطوں کی پہچان کی ہے۔ یہ ہیں پورے لداخ اور ہماچل پردیش میں ہیمس۔ اسپیتی، اتراکھنڈ میں نندا دیوی۔ گنگوتری اور سکم اور ارونا چل پردیش میں کنچن جنگھا اور توانگ۔

پروجیکٹ ڈالفن: ندی اور سمندری دونوں ڈالفنوں کو بچانے کے لئے 2020 میں پروجیکٹ ڈالفن کا اعلان کیا گیا تھا۔ ڈالفن کی تعداد بڑھ رہی ہے جو ندیوں کی سوچھتا اور حیاتیاتی تنوع کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ ندیوں میں پائے گئے ڈالفن پر کئے گئے مطالعہ کے مطابق، گنگا اور برہم پتر ندیوں میں ڈالفن کی تعداد مستحکم ہے۔ حالانکہ، معاون ندیوں میں اس کی تعداد کم ہوئی ہے۔

انڈین رائنو ویژن (آئی آر وی) 2020 پروگرام: اس پروگرام کے توسط سے ملک میں گینڈوں کی موجودہ نسل کو محفوظ کرنے اور اس نسل کی تعداد بڑھانے کیلئے کوشش کی جا رہی ہے۔ اس وقت بھارت میں ایک سینگ اور بڑی جسامت والے گینڈوں کی کل تعداد کا 75 فیصد تین ریاستوں آسام، اتر پردیش اور مغربی بنگال میں ہے۔●

ویکسین میتری ... دنیا کو دے رہے ہیں زندگی کا تحفہ

مشکل وقت میں قیادت اور دوستی دونوں ہی کا اصل امتحان ہوتا ہے۔ کورونا جیسی عالمی وبا کے درمیان بھارت نے نہ صرف اس کے خلاف کامیاب لڑائی لڑی ہے، بلکہ اب 20 سے زیادہ ملکوں کو میڈان انڈیا ویکسین مہیا کرا چکا ہے۔ وہیں، کئی اور ملکوں کو جلد از جلد ویکسین مہیا کرانے کی تیاری ہے...

کورونا کی اس وبا کے آغاز کے وقت کہا گیا کہ اگر بھارت خود کو سنبھال نہیں پایا تو نہ صرف بھارت بلکہ پوری انسانی زندگی کے لئے بڑا بحران آ جائے گا۔ کروڑوں لوگ پھنس جائیں گے، لاکھوں لوگ مر جائیں گے۔ لیکن بڑے فیصلے اور صحیح سمت میں سوچ اور تیاری کے ساتھ بھارت نہ صرف ایسا کرنے میں کامیاب رہا بلکہ آج دنیا کے کئی ملکوں کے سامنے امید کی کرن بن کر کھڑا ہوا ہے۔ حال ہی میں راجیہ سبھا میں کورونا وبا سے نمٹنے میں ملی کامیابی کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا " آج کورونا نے بھارت کو دنیا کے ساتھ رشتوں میں ایک نئی طاقت دی ہے۔ جب شروعات میں کون سی دوا کام کرے گی، ویکسین نہیں تھی تو پوری دنیا کا دھیان بھارت کی دوائیوں پر گیا۔ دنیا میں فارمیسی کے ہب کے طور پر بھارت ابھر کر سامنے آیا۔ 150 ملکوں میں دوا پہنچانے کا کام اس بحران کے دور میں بھی اس ملک نے کیا ہے۔ انسانی زندگی کی حفاظت کے لئے ہم پیچھے نہیں ہٹے۔ اتنا ہی نہیں، اس وقت ویکسین کے سلسلے میں بھی دنیا بڑے فخر کے ساتھ کہتی ہے کہ ہمارے پاس بھارت کی ویکسین آ گئی ہے'۔

1 کروڑ سے متجاوز ہوا ویکسی نیشن

بھارت میں اب کورونا وائرس کے مسلسل کم ہوتے معاملوں سے یہ کہنا درست ہوگا کہ ملک نے وبا کو اب پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ یہاں دنیا کی سب سے بڑی ٹیکہ کاری مہم جاری ہے۔ 19 فروری تک ایک کروڑ سے زائد لوگوں کو ٹیکہ لگایا جا چکا ہے۔ بھارت میں ویکسی نیشن کی رفتار دنیا میں سب سے زیادہ ہے۔

دنیا کو میتری کا ہاتھ

نیپال، بنگلہ دیش، بھوٹان، مالدیپ، سیشلس ، میانمار اور ماریشس کے بعد اب بارباڈوس، ڈومنیکا، میکسیکو اور ال سلواڈور کو میڈ ان انڈیا ویکسین بھیجی جا چکی ہے۔ برازیل، سعودی عرب، جنوبی افریقہ اور مراکش کو بھی ویکسین بھیجی گئی ہے۔ اب تک 20 سے زائد ملکوں کو کورونا ویکسین کی 2.29 کروڑ سے زیادہ خوراکیں بھیجی جا چکی ہیں۔

دوائی بھی ... کڑائی بھی (اعداد و شمار 19 فروری تک)

1,01,88,007 مجموعی ٹیکہ کاری	20.94 کروڑ جانچ کی گئی	
1,39,542 فعال معاملے	1,06,67,741 لوگ شفایاب ہوئے	97.30% شفایابی کی شرح
شرح اموات (1.42%)	کل اموات 1,56,111	

آروگیہ سیتو سے ٹیکہ کاری کی جانکاری

کورونا وبا کے وقت رابطے کا پتہ لگانے کے لئے شروع کیا گیا آروگیہ سیتو صحت شعبے میں دنیا کا سب سے زیادہ ڈاؤن لوڈ کیا جانے والا ایپ ہے۔ آروگیہ سیتو کو اب کوون ایپ کے ڈیٹا بیس سے جوڑ دیا گیا ہے۔ اس کے کوون سیکشن میں تین اور سیکشن بنائے گئے ہیں۔ اس کے ذریعہ صارفین ملک میں جاری ٹیکہ کاری کی براہ راست طور پر معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

صحت مند بھارت

کی سمت بڑھتے قدم

یہ پہلی بار ہے کہ جب بھارت کے عام بجٹ کے مرکز میں صحت کو شامل کیا گیا ہے۔ صحت اور دیکھ بھال کے لئے بجٹ میں 137 فیصد کا اضافہ اس کا گواہ ہے۔ بجٹ کے چھ بنیادی ستونوں میں صحت اور بہبود کو سب سے اوپر رکھا گیا ہے۔ یہ صحت اور بہبود کے تئیں مرکزی حکومت کی گہری عہد بستگی اور اس کے ویژن کی پختگی کو ظاہر کرتا ہے...

گزشتہ سال (مالی سال 2020-21) میں صحت شعبے کی مجموعی تخصیص 94,452 کروڑ سے بڑھا کر 2,23,846 کروڑ روپے کر دی گئی ہے۔ اس میں سے حکومت نے صحت اور کنبہ بہبود کی وزارت کو 71,269، صحت تحقیق کو 2,663 ، آیوش کو 2,970 ، کووڈ ٹیکہ کاری کو 35,000، پینے کے پانی اور سوچھتا کو 60,030 ، تغذیہ کو 2,700 ، پانی اور سوچھتا کے لئے فائنانس کمیشن گرانٹ 36,022 ، صحت کے لئے فائنانس کمیشن گرانٹ 13,192 کروڑ روپئے مختص کئے گئے ہیں۔

کووڈ۔ 19 سے لڑائی میں بھارت کی تیاری

بھارت اب تک 20.67 کروڑ ٹیسٹ (15 فروری تک) کر چکا ہے۔ ہماری ٹیسٹ صلاحیت یومیہ دس لاکھ سے زیادہ ہوگئی ہے۔ کووڈ۔ 19 سے متاثر ہونے والے 1.09 کروڑ لوگوں میں سے 1.06 کروڑ لوگ شفایاب ہو چکے ہیں۔ بھارت اب کووڈ۔ 19 ڈائیگنوسٹک کموڈٹیز کے بنانے میں خودکفیل ہے اور اضافی مقدار برآمد کرنے میں اہل ہے۔

خودکفیل صحت مند بھارت کی تعمیر کی پہل

صحت اور کنبہ بہبود کی مرکزی وزارت نے مختص کردہ رقم سے آئندہ دنوں میں کام کرنے کا منصوبہ اور خدوخال تیار کرلیا ہے۔ وزارت کا ماننا ہے کہ حال میں اعلان کردہ مرکزی اسکیم، پردھان منتری آتم نربھر سوستھ بھارت یوجنا ابتدائی، ثانوی اور تیسرے درجے کی دیکھ بھال کی صلاحیت کو ڈیولپ کرے گا اور حفظان صحت کے نظام کو مضبوط کرے گا۔ نئی اور ابھرتی بیماریوں کا پتہ لگانے اور ان کے علاج کے لئے اداروں کی ترقی کے ساتھ ہی موجودہ قومی صحت مشن کو مضبوطی عطا کرے گا۔ امراض پر قابو پانے کے قومی مرکز میں اب پانچ علاقائی شاخیں اور 20 میٹرو پولیٹن صحت سرویلانس اکائیاں ہوں گی۔ سبھی سرکاری صحت تجربہ گاہوں کو جوڑنے کے لئے تمام ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام خطوں کے لئے مربوط صحت معلومات پورٹل کی توسیع کے ساتھ ساتھ 17 نئی سرکاری صحت اکائیاں شروع کی جائیں گی۔ ملک میں تحقیق اور ترقی کے فروغ کے لئے آئندہ پانچ برسوں کے لئے نیشنل ریسرچ فاؤنڈیشن کو 50,000 کروڑ روپئے مختص کئے گئے ہیں۔

اسکیم کے اہم پہلو ہیں

17 ہزار دیہی اور گیارہ ہزار شہری صحت اور بہبود مراکز کو مضبوط کیا جائے گا۔

سبھی اضلاع میں مربوط عوامی صحت تجربہ گاہیں اور 11 ریاستوں میں 3382 بلاک عوامی صحت اکائیاں بنائی جائیں گی۔

602 اضلاع اور بارہ مرکزی اداروں میں کریٹیکل کیئر بلاک تیار کئے جائیں گے۔

امراض پر قابو پانے کے قومی مرکز کو مضبوط کیا جارہا ہے۔

کورونا ٹیکہ کاری کے لئے 35,000 کروڑ روپئے

35 ہزار کروڑ روپئے کے بجٹ کے ساتھ کووڈ۔ 19 کے خلاف ملک کی لڑائی مضبوط ہوئی ہے۔ بھارت کی قیادت کا رول، اس کی پیداواری صلاحیت اور ٹیکہ کاری کی رفتار میں دکھائی دیتا ہے۔ 15 فروری تک 87 لاکھ سے زائد لوگوں کی ٹیکہ کاری کی گئی ہے۔ ملک میں سولہ جنوری کو ٹیکہ کاری مہم شروع ہوئی تھی۔

تقریبا 20 ٹیکوں پر ہورہا ہے کام۔ بھارت کم از کم اٹھارہ سے بیس ٹیکوں پر کام کررہا ہے جو اس وقت مختلف مرحلوں میں ہیں۔ کچھ کلینیکل ٹرائل، کچھ پہلے مرحلے اور کچھ تیسرے مرحلے میں ہیں اور آئندہ کچھ مہینوں میں عوام کے استعمال کے لئے دستیاب ہوسکتے ہیں۔

ٹیکہ کاری کا اگلا مرحلہ مارچ سے۔ حکومت ہند کووڈ۔ 19 ٹیکہ کاری مہم کا اگلا مرحلہ مارچ میں شروع کرے گی۔ اس میں 50 سال سے زائد عمر کے لوگوں کو ٹیکہ لگایا جائے گا۔

وزارت/محکمہ	حقیقی 2019-20	بی ای 2019-20	بی ای 2021-22
صحت اور کنبہ بہبود	62,397	65,012	71,269
صحت تحقیق	1,934	2,100	2,663
آیوش	1,784	2,122	2,970
کووڈ سے متعلق خاص التزام			
ٹیکہ کاری			35,000
پینے کا پانی اور صفائی	18,264	21,518	60,030
تغذیہ	1,880	3,700	2,700
پانی۔ صفائی کے لئے ایف سی گرانٹس			36,022
صحت ایف سی گرانٹس			13,192
میزان	86,259	94,452	2,23,846

اعدادوشمار کروڑ روپئے میں

کسی بھی ملک کا مضبوط اور لچکدار صحت نظام ابتدائی، ثانوی اور تیسرے درجے کے مضبوط صحت بنیادی ڈھانچے پر کھڑا ہوتا ہے، اس میں بیماریوں کا پتہ لگانے اور نگرانی کرنے والے اداروں کے ساتھ ہی تحقیق اور ترقی کے اداروں کا بھی تعاون ہوتا ہے جو پالیسیوں اور کاموں کے لئے عالمی سطح کی جدید تحقیق کے نتائج فراہم کرتے ہیں: ڈاکٹر ہرش وردھن، صحت اور کنبہ بہبود کے مرکزی وزیر

شجاعت اور عزم و حوصلے کو سلام

تاریخ کو درست کرنے کی سمت میں بڑھ رہا ہے بھارت

اترپردیش کی سرزمین پر شجاعت اور عزم و حوصلے سے غیر ملکی حملہ آور مسعود غازی کو قتل کرنے والے مہاراجا سہیل دیو کی جینتی پر میموریل اور سیاحتی سہولتوں کا وزیر اعظم نریندر مودی نے کیا افتتاح۔ ایک بھارت۔ شریسٹھ بھارت کے جذبے کو مضبوط کرنے کی سمت میں تقریباً ایک ہزار سال میں پہلی بار کسی حکومت کی طرف سے مہاراجا سہیل دیو کے احترام میں ہوئی پہل۔

اترپردیش کی سرزمین ابتدائی دور سے ہی روحانیت، ثقافت اور شجاعت سے مالا مال رہی ہے۔ یہاں اوتاروں کے ساتھ رشیوں، یوگیوں اور تپسویوں نے ملک۔ دنیا کو بھارت کے افتخار سے واقف کرایا تو اسی سرزمین کے جانبازوں نے باہری حملہ آوروں سے لے کر سامراجی قوتوں کو منہ کی کھانے کو مجبور کیا۔ ایسے ہی جانبازوں میں ایک نام مہاراجا سہیل دیو کا ہے۔ انہوں نے اپنی شجاعت اور بہادری کے ساتھ تھارو اور بنجارا گروپوں اور ان کے راجاؤں کا یونین بنا کر چتورا کی جنگ میں غیر ملکی حملہ آور محمود غزنوی کے بھانجے سید سالار مسعود غازی کا اس کی فوج سمیت قتل کر دیا۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے سولہ فروری کو بہرائچ میں مہاراجا سہیل دیو کی جینتی کے موقع پر مہاراجا سہیل دیو میموریل پر گھوڑے پر سوار مجسمہ اور چتوڑا جھیل کے ساحل پر ترقیاتی اسکیم کا افتتاح کیا۔ اس سے نہ صرف سیاحتی سہولتوں کی ترقی ہوگی بلکہ مہاراجا سہیل دیو کی ملک کے لئے خودسپردگی اور خدمت کا جذبہ سبھی کے لئے باعث ترغیب بھی بنے گا۔ ایک ہزار سال بعد مہاراجا سہیل دیو کی کسی حکومت کے ذریعہ اس طرح کی عزت افزائی کی جا رہی ہے۔ ایک بھارت۔

> **مہاراجا سہیل دیو ملک کے ان جانبازوں میں رہے ہیں جنھوں نے ماں بھارتی کے احترام کے لئے جدوجہد کی۔ مہاراجا سہیل دیو جیسے ہیرو جن سے ہر محروم، استحصال زدہ شخص ترغیب لیتا ہے۔ ان کی یاد بھی تو سب کا ساتھ، سب کا وکاس کے منتر کو نئی طاقت دیتی ہے۔**
> **-وزیر اعظم، نریندر مودی**

وزیر اعظم کا مکمل خطاب سننے کے لئے کیوآر کوڈ اسکین کریں

سوروتے: سوراشٹر رچھیت

خود کفالت کے لئے تبدیلی
مجاھدین آزادی کو خراج عقیدت

آزادی کے 75 ویں سال میں داخل ہونے جا رہا ملک اس چوری۔ چورا عوامی انقلاب کی صد سالہ تقریبات منا رہا ہے جس نے تحریک آزادی میں اہم رول نبھایا۔ چوری۔ چورا صد سالہ تقریبات میں مقامی فن، ثقافت اور خود کفالت سے جوڑنے کی ہوگی کوشش جو مجاھدین آزادی کے تئیں ہوگا سچا خراج عقیدت

جنگ آزادی میں عوامی تحریکوں کا تعاون اہم رہا ہے۔ ایسی ہی تحریکوں سے عام انسانوں کے دل میں ویسا ہی جذبہ پیدا ہوا اور نوجوان نسل ملک کے لئے قربانی دینے والے جانبازوں سے واقف ہو، اسی سمت میں اتر پردیش کے گورکھپور سے قریب 4 فروری 1921 کو ہوا چوری۔ چورا کا عوامی انقلاب اہم ہے۔ اس تاریخی واقعہ کے سو سال پورے ہو رہے ہیں۔ اسی سال چار فروری کو چوری۔ چورا کے عوامی انقلاب کے سو سال پورے ہونے کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے صد سالہ تقریبات کا افتتاح کیا۔ چوری۔ چورا میں محبان وطن نے برطانوی سامراج کے ایک تھانے کو آگ لگا کر برطانوی حکومت کو چیلنج کیا تھا۔ اس موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے اس واقعہ کے سو سال پورے ہونے پر ایک ڈاک ٹکٹ بھی جاری کیا۔

وزیر اعظم کے خطاب کے اہم نکات:

- چوری۔ چورا کا واقعہ صرف ایک تھانے میں آگ لگا دینے کا واقعہ نہیں تھا، بلکہ اس کا پیغام بہت بڑا تھا۔ آگ صرف تھانے میں نہیں لگی تھی، آگ لوگوں کے دل میں لگی تھی۔ یہ ملک کے عام آدمی کی بذات خود تحریک یافتہ جد وجہد تھی۔
- چار فروری سے شروع ہونے والے یہ پروگرام پورے سال منعقد کئے جائیں گے۔ اس دوران چوری۔ چورا کے ساتھ ہی ہر گاؤں، ہر علاقے کے جانباز شہیدوں کو بھی یاد کیا جائے گا۔
- ہمیں بابا راگھوداس اور مہامنا مدن موہن مالویہ کی کوششوں کو یاد کرنا چاہئے جن کی وجہ سے اس خاص دن تقریبا 150 مجاہدین آزادی کو پھانسی پر چڑھنے سے بچا لیا گیا تھا۔
- جس اجتماعی طاقت نے غلامی کی زنجیروں کو توڑ دیا، اجتماعیت کی وہی طاقت خود کفیل بھارت مہم کی اصل بنیاد ہے۔

شریسٹھ بھارت کے جذبے کے ساتھ ملک کو جوڑنے کی سمت میں یہ ایک قدم ہے۔ اس موقع پر وزیر اعظم مودی نے کہا "پچھلے کچھ برسوں میں ملک بھر میں تاریخ، عقیدت، روحانیت اور ثقافت سے منسلک جتنی بھی یادگاروں کی تعمیر کی جا رہی ہے، ان کا بہت بڑا ہدف سیاحت کو فروغ دینے کا بھی ہے'۔ تاریخ کی ان غلطیوں کا بھی وزیر اعظم نے ذکر کیا جو اکثر چرچا میں رہتی ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا " بھارت کی تاریخ وہ نہیں ہے جسے غلام بنانے والوں نے لکھا، بھارت کی تاریخ وہ بھی ہے جو بھارت کے عام انسان میں اور لوک کہانیوں میں رچی بسی ہے۔ آج جب بھارت اپنی آزادی کے 75 ویں سال میں داخل ہو رہا ہے، ایسے میں شہیدوں کو سلام کرنے سے بڑا کوئی موقع نہیں ہوسکتا۔ یہ بدقسمتی ہے کہ جنھوں نے ہندستانیت کے لئے اپنی زندگی وقف کر دی انہیں وہ مقام نہیں ملا جس کے وہ مستحق تھے۔ اسے بھارت آج درست کر رہا ہے'۔

مرکزی حکومت کے اس اقدام سے یقینی طور پر اتر پردیش کی سرزمین پر لکھی جانے والی تاریخ میں مہاراجا سہیل دیو کی شجاعت کی داستان بھارتی عوام کو ترغیب دیتی رہے گی۔●

جب بھی آئی آفت،
دنیا نے دیکھی ملک کی طاقت

کورونا جیسی عالمی وبا کا بھارت نے جس طرح سے ڈٹ کر مقابلہ کیا، اس کا لوہا پوری دنیا نے مان لیا۔ لیکن رقبہ کے لحاظ سے دنیا کا ساتواں سب سے بڑا ملک جغرافیائی تنوع سے بھی بھرپور ہے۔ ہر خاص علاقے میں بدلے ہوئے حالات اور اوپر سے ماحولیاتی تبدیلی کے پیش نظر کبھی کسی علاقے میں سیلاب تو کہیں خشک سالی، کہیں طوفان تو کہیں سنامی، زلزلہ، آگ اور مٹی کے تودے گرنے جیسے قدرتی آفات کا سامنا ہمیں اکثر و بیشتر کرنا پڑتا ہے۔ اسی لئے ضرورت تھی بہترین آفات بندوبست کی۔ 2014 کے بعد جب اس کی طرف خاص طور پر دھیان دیا گیا تو آفات بندوبست کی ایسی کئی مثالیں سامنے آئیں جب صرف معاوضے اور راحتی اشیا کی تقسیم سے باہر نکل کر چیلنج کے اس وقت میں بہترین کام کیا گیا...

سال 2001 میں گجرات کا بھج زلزلہ سے بری طرح دہل اٹھا۔ کئی جانیں گئیں، لوگوں کو لگا کہ بھج کو دوبارہ کھڑے ہونے میں کئی سال لگ جائیں گے۔ موجودہ وزیراعظم نریندر مودی تب گجرات کے وزیراعلیٰ ہوا کرتے تھے۔ بھج میں زلزلہ کے بعد 500 دنوں کے اندر ریکارڈ آٹھ لاکھ 76 ہزار سے زائد گھروں کی تعمیر نو کر دی گئی۔ بھارت میں آفات کے بندوبست کو لے کر سرکاری مشینری اور سیاسی بندوبست کی سوچ میں تبدیلی کے لئے اس قصے کو یاد کیا جاتا ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی نے ایک بار خود اس کا ذکر کرتے ہوئے کہا " ہمارے ملک میں آفات بندوبست پہلے صرف زرعی محکمہ کا حصہ ہوا کرتا تھا۔ کیونکہ تب آفت کا مطلب سمجھا جاتا تھا، سیلاب یا خشک سالی۔ لیکن بھج میں آئے زلزلہ سے سبق لیتے ہوئے 2003 میں پہلی بار گجرات آفات بندوبست ایکٹ بنایا گیا۔

آفات کے لحاظ سے حساس بھارت

ملک میں 36 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں میں سے 27 آفت کے خطرے سے دوچار ہیں۔ 58.6 فیصد خطے میں متوسط سے لے کر بہت زیادہ شدت کے زلزلے کا خطرہ ہے۔ بارہ فیصدی زمین پر سیلاب اور ندی سے پانی کے کٹاؤ کا امکان ہے۔ 5,700 کلومیٹر ساحل پر طوفان اور سونامی کا خطرہ ہے۔ پہاڑی علاقوں میں مٹی کے تودے اور برفانی تودے گرنے کا خطرہ ہے۔ شہروں میں آنے والا سیلاب، آتش زدگی کے واقعات، صنعتی حادثات اور کیمیاوی، حیاتیاتی اور تابکاری مواد سے متعلق انسانوں کی پیدا کردہ دیگر آفات اضافی خطرے ہیں۔ غیر منصوبہ بند طریقے سے شہرکاری اور زیادہ خطرے والے زونوں میں ترقی نے آفات کے خطروں کو اور زیادہ پیچیدہ بنا دیا ہے۔

کورونا دور میں بہترین آفات بندوبست نے ہی بچائی لاکھوں جانیں

یہ این ڈی ایم اے ایکٹ ہی تھا جس کی مدد سے بھارت نے کورونا وائرس وبا کے خلاف اتنی بڑی لڑائی لڑی۔ 24 مارچ 2020 کو این ڈی ایم اے کی سفارش پر قومی لاک ڈاؤن کے اعلان سے پہلے مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں میں آفات بندوبست ایکٹ پہلی بار نافذ کیا گیا تھا۔ اس ایکٹ کی مدد سے لاکھوں لوگوں کی جان بچانے میں مدد ملی اور ملک کو سنگین بحران سے نکالا جا سکا۔ ایک اندازے کے مطابق، لاک ڈاؤن کے فیصلے سے بھارت میں وبا کی رفتار دھیمی ہوئی اور 29-14 لاکھ معاملوں میں کمی آئی اور 38-37 ہزار اموات کو روکا جا سکا۔

آپدا متر: ضرورت پڑنے پر دوست

آفات کے وقت لوگوں کی جان کی اہمیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے حکومت نے 2015 میں 'آپدا متر' شروع کیا تھا۔ یہ اسکیم اب آفات کے خطرے کو کم سے کم کرنے میں اہم رول نبھا رہی ہے۔ اس کے رضا کاروں نے 2019 میں اڈیشہ میں فانی طوفان کی تیاری میں اہم رول ادا کیا تھا۔ ساتھ ہی 20 اگست 2020 کو اتر پردیش کے گورکھپور ضلع میں ہوئے ایک کشتی حادثہ میں 135 لوگوں کی جان بچائی اور اتراکھنڈ کے ہری دوار میں 19-2018 میں کانوڑ یاترا کے دوران 125 لوگوں کو گنگا ندی میں ڈوبنے سے بچایا۔ رضا کاروں کے طور پر کام کرنے والی خواتین اور لڑکیوں کو 'آپدا سخی' کہا جاتا ہے۔

بعد میں اسی سے ترغیب لے کر اس وقت کی مرکزی حکومت نے سال 2005 میں پورے ملک کے لئے آفات بندوبست ایکٹ بنایا'۔

سال 2005 میں گجرات سے ترغیب لے کر ایکٹ بنایا گیا تب شروعات ہوئی آفات کے بندوبست سے متعلق قومی اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کی اور اسی کی فعالیت کا نتیجہ ہے کہ آج ملک میں خواہ قدرتی یا انسانوں کی پیدا کردہ آفت آئی ہو یا پھر کورونا وائرس وبا سے لڑائی، بھارت نے کامیابی سے ان سب کا سامنا کیا ہے۔ این ڈی ایم اے ان لڑائیوں میں ہمیشہ فرنٹ مورچے پر تعینات رہا ہے۔ یہی نہیں، کیدارناتھ المیہ سے لے کر کشمیر میں سیلاب اور ہدہد سے لے کر امفان تک این ڈی ایم اے کی فعالیت نے نہ صرف آفات کے بندوبست کے شعبے میں پرانے طریقوں کو بدلا ہے، بلکہ نئے ریکارڈ بھی قائم کئے ہیں۔ روک تھام، تیاری اور ردعمل' کے قواعد پر عمل کرتے ہوئے مرکزی حکومت قدرتی اور انسانوں کے پیدا کردہ آفات سے ہونے والے نقصانات کی روک تھام، کمی اور تاعری کے قومی عزم کو نبھا رہی ہے۔

اپریل 2015 میں جب نیپال میں زلزلہ آیا، اس وقت بھارت نے راحت اور بچاؤ کے کاموں میں اہم رول ادا کیا۔ بھارت کی طرف سے این ڈی ایم اے نے اس پورے ریسکیو آپریشن میں ماہرین کی ایک ٹیم کے ساتھ اس میں حصہ لیا۔

پہلی بار نیشنل ڈیزاسٹر ہیلپ لائن

2014 کے بعد این ڈی ایم اے کو مضبوط بنانے کے لئے متعدد اقدامات کیے گئے۔ مکمل تربیت اور بیداری کے ساتھ ہی بھارت نے 2015 میں قومی ڈیزاسٹر ہیلپ لائن نمبر 1078 شروع کیا۔ شروع ہونے کے بعد سے ہی 2015 تک ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے الگ الگ موضوع پر 18 نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے رہنما خطوط تیار کیے گئے ہیں۔ اس میں سے صرف 2014-15 میں پانچ رہنما خطوط تیار کیے گئے تھے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے یکم جون 2016 کو نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ پلان (این ڈی ایم پی) جاری کیا۔ یہ ملک میں اس طرح کا پہلا قومی منصوبہ ہے۔

سال 2015 میں اس میں ایک اور نئی شروعات کرتے ہوئے بھارت نے اقوام متحدہ کے ذریعہ قدرتی آفات میں خطرے کو کم سے کم کرنے کے لئے تیار کردہ بین الاقوامی پالیسی کو اپنایا۔ اس کا اجلاس جاپان کے شہر سینڈائی میں منعقد ہوا تھا۔ اسی لیے اسے سینڈائی فریم ورک کہا جاتا ہے۔ 2030 تک کے لئے تیار کردہ اس منصوبے میں سال 2019 میں ترمیم کرکے وزیر اعظم نریندر مودی کے 10 نکاتی ایجنڈے کو شامل کیا گیا ہے۔ تاکہ کسی قدرتی آفت کی صورت میں جان و مال کے نقصان کو کم کیا جاسکے۔

ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے شعبے میں بھارت پچھلے 6 سالوں میں نہ صرف بہت بہتری لایا ہے، بلکہ اس بات کا بھی دھیان رکھا ہے کہ جغرافیائی چیلنجوں سے بھرے اس خطے میں نہ صرف آفات کی پیشگوئی کو بہتر بنایا جائے، بلکہ تباہی کی صورت میں تیز رفتاری سے امداد فراہم کی جاسکے۔ ماضی میں قدرتی آفات کے وقت اس فارمولے پر عمل کرکے بھارت نہ صرف اپنے یہاں نقصان کو بے حد کم کرپایا ہے، بلکہ مالدیپ میں پانی کا بحران اور افغانستان اور نیپال میں زلزلے کے دوران دوستوں کی مدد کرنے کی سمت میں بھی آگے بڑھا ہے۔●

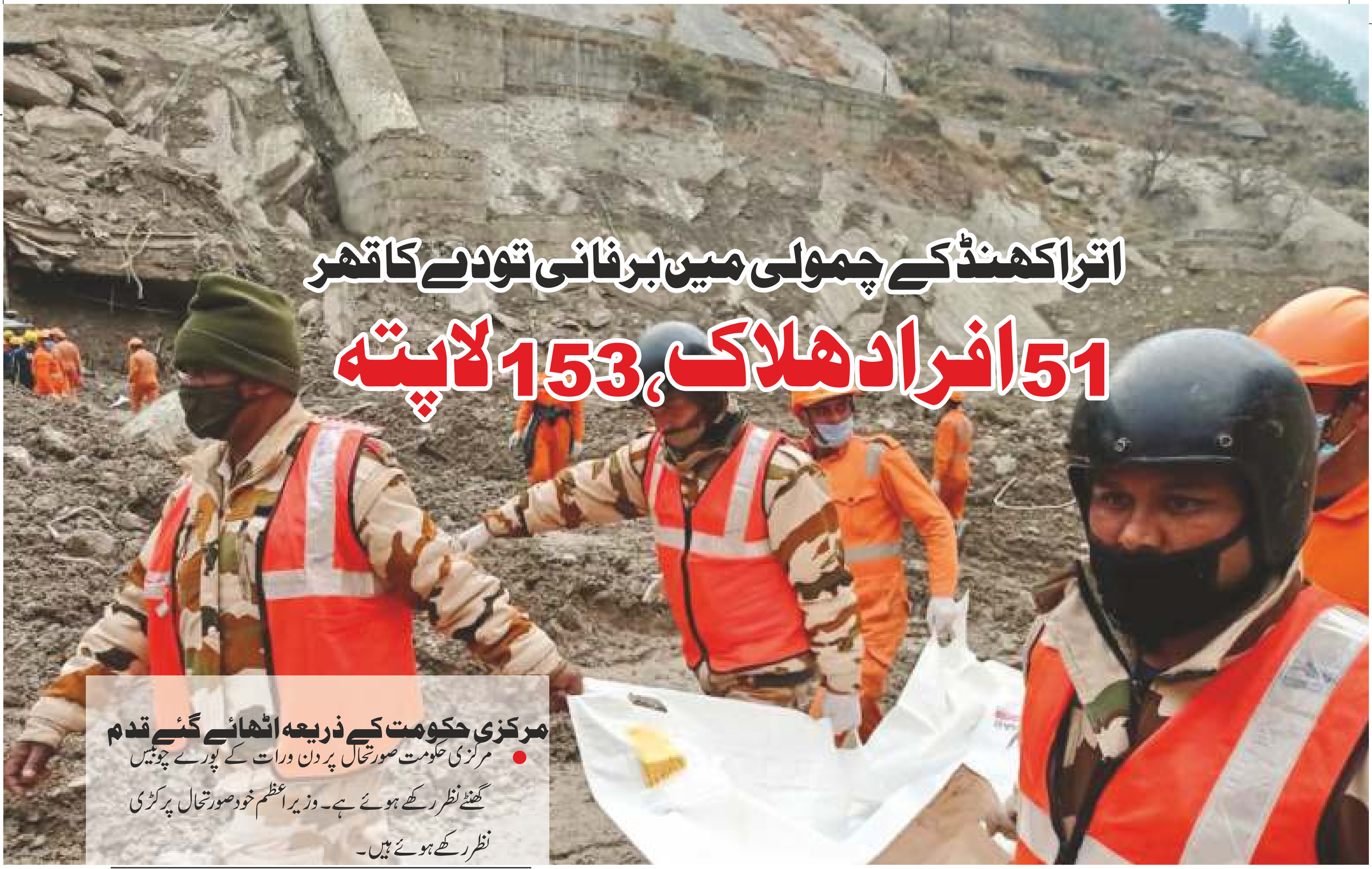

اتراکھنڈ کے چمولی میں برفانی تودے کا قہر

51 افراد ہلاک، 153 لاپتہ

سات فروری 2021 کی صبح تقریباً دس بجے، اتراکھنڈ کے چمولی ضلع میں الکنندا کی ایک معاون ندی رشی گنگا کے بالائی حصے میں برفانی تودہ کھسکنے کا ایک واقعہ پیش آیا، جس کی وجہ سے رشی گنگا ندی کے پانی کی سطح میں اچانک نمایاں اضافہ ہوگیا۔ مرکز اور ریاست کی تمام متعلقہ ایجنسیاں صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں...

7 فروری 2021 کے مصنوعی سیارہ کے ڈیٹا (Planet Lab) کے مطابق رشی گنگا ندی کے بالائی حصے میں سطح سمندر سے تقریباً 5600 میٹر بلندی پر واقع گلیشیر کے دہانے پر برفانی تودے کے کھسکنے کا واقعہ پیش آیا، جو تقریباً 14 مربع کلومیٹر کے علاقے میں تھا۔ اس کی وجہ سے رشی گنگا ندی کے نشیبی علاقے میں فلیش فلڈ (اچانک سیلاب) کی شدید صورتحال پیدا ہوگئی۔ یہ اپنے راستے میں آنے والی سبھی چیزوں کو بہا کر لے گیا۔ رشی گنگا ندی کے پانی کی سطح میں اضافے کے باعث آئے سیلاب سے 13.2 میگاواٹ کا ایک چھوٹا پن بجلی پروجیکٹ بہہ گیا۔ سیلاب نے نشیبی علاقے میں تپوون میں دھولی گنگا ندی پر واقع این ٹی پی سی کے زیر تعمیر 520 میگاواٹ کے پن بجلی پروجیکٹ کو بھی نقصان پہنچایا ہے۔

اس تباہی کے بعد پھنسے ہوئے لوگوں کو بچانے کے لئے متعدد ایجنسیوں نے ابھی ایک مہم شروع کی ہے۔ مرکزی حکومت نے متعلقہ ایجنسیوں کو آپس میں تال میل پیدا کرنے اور ریاستی انتظامیہ کو تمام طرح کی امداد فراہم کرانے کی ہدایت دی ہے۔ 15 فروری 2021 تک کم از کم 51 لاشیں برآمد کی گئی ہیں اور 153 افراد تا حال لاپتہ ہیں۔ ریسکیو آپریشن ابھی بھی جاری ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے یقین دہانی کرائی ہے کہ مرکزی حکومت کی طرف سے ریاستی حکومت کو امداد اور بچاؤ کے کاموں کے لئے ہر ممکن مدد فراہم کی جا رہی ہے۔

مرکزی حکومت کے ذریعہ اٹھائے گئے قدم

- مرکزی حکومت صورتحال پر دن و رات کے پورے چوبیس گھنٹے نظر رکھے ہوئے ہے۔ وزیر اعظم خود صورتحال پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہیں۔
- آئی ٹی بی پی نے اپنا کنٹرول روم قائم کیا ہے اور اس کے 450 فوجی تمام ضروری ساز و سامان کے ساتھ جائے وقوع پر راحت اور بچاؤ مہم میں مصروف ہیں۔
- این ڈی آر ایف کی 5 ٹیمیں جائے وقوع پر راحت اور بچاؤ مہم میں مصروف ہیں۔
- فوج کی 8 ٹیمیں، جس میں ایک ای ٹی ایف (Engineering Task Force) بھی شامل ہے، جائے وقوع پر راحت اور بچاؤ کا کام کر رہی ہیں۔ دو ایمبولینس کے ساتھ ایک طبی ٹیم بھی جائے وقوع پر تعینات ہے۔ بحریہ کی ایک غوطہ خور ٹیم بھی جائے وقوع پر راحت اور بچاؤ کے کام کے لئے پہنچ چکی ہے۔
- فضائیہ کے 5 ہیلی کاپٹروں کو بھی اس کام میں لگایا گیا ہے۔ جوشی مٹھ میں ایک کنٹرول روم قائم کیا گیا ہے۔ مسلح سرحدی دستہ (SSB) کی ایک ٹیم اور ڈی آر ڈی او کی ایک ٹیم، جو برفانی تودے کے کھسکنے کی نگرانی کرتی ہے، جائے وقوع پر پہنچ چکی ہے۔ تپوون ٹنل میں راحت اور بچاؤ کا کام جاری ہے۔

ھاتھ سے بنے مونپا کاغذ اب بن رھی ھے نئی پھچان

اروناچل پردیش کا مشھور ضلع توانگ، اب اپنے ھاتھوں سے بنے کاغذ کے ذریعہ ایک نئی پھچان بنانے کی طرف گامزن ھے۔ درخت کی چھال سے بنائے جانے والے مون شو گو یا مونپا نامی اس کاغذ کو بنانے کے ھزار سالہ قدیم مقامی فن کو وزیر اعظم نریندر مودی نے دی نئی پھچان، جس کی وجہ سے قدیم ثقافت کو فروغ ملے گا اور اس خطے کے لوگوں کے ذریعہ معاش کی بنیاد بنے گا

اروناچل پردیش کا ضلع توانگ اپنی قدرتی خوبصورتی اور طلوع آفتاب کی پہلی کرن کے لئے جانا جاتا ہے۔ لیکن اس کے علاوہ، توانگ ایک اور چیز کے لئے جانا جاتا ہے اور وہ ہے۔ مون شوگو کاغذ۔ یہ ایک ایسا کاغذ ہے جس کے لئے کوئی درخت نہیں کاٹا جاتا ہے۔ بلکہ طبی خصوصیات سے بھرپور شوگوشینگ درخت کی چھال سے یہ کاغذ ہاتھ سے تیار کردہ طریقوں پر تیار کیا جاتا ہے۔ توانگ کے ہر گھر میں یہ کاغذ بنایا جاتا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے حالیہ 'من کی بات' پروگرام میں اس کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا تھا'' ، اس کاغذ کو بنانے کے لئے نہ تو کوئی درخت کاٹا جاتا ہے اور نہ ہی کوئی کیمیکل استعمال کیا جاتا ہے۔ لہذا صحت اور ماحولیات دونوں کے لئے یہ محفوظ ہے۔ ''ایک وقت تھا جب اس کاغذ کو برآمد کیا جاتا تھا۔ مگر، جب جدید ٹیکنالوجی سے بڑی مقدار میں کاغذ تیار ہونے لگے تو یہ مقامی فن بند ہونے کے دہانے پر پہنچ گیا۔

1000 سالہ قدیم فن کی خصوصیات

- مونپا کاغذ کو بنانے کا سلسلہ تقریباً ایک ہزار سال پہلے شروع ہوا تھا۔
- لچکدار اور کم وزن ریشوں کی وجہ سے یہ بے حد مضبوط ہوتا ہے، مزید اس پر تحریر زیادہ دیر تک برقرار رہتی ہے۔ اس کا استعمال بودھ مذہب کی پرارتھنائیں اور گرنتھوں کو لکھنے کے لیے کیا جاتا تھا۔
- اب ایک مقامی سماجی کارکن کلنگ گومبو نے اس فن کے احیا نو کی کوشش کی ہے، اس کی مدد سے یہاں کے قبائلیوں کو روزگار کا ایک نیا ذریعہ بھی فراہم ہوا ہے۔

کے وی آئی سی نے شروع کی آن لائن فروخت...

وزیر اعظم مودی نے حالیہ 'من کی بات' میں خاص طور پر اس کا تذکرہ کیا تھا۔ ان کی اپیل کا اثر یہ ہوا کہ اب ملک بھر کے لوگ مونپا کاغذ کے بارے میں جاننے لگے ہیں۔ کھادی اینڈ ویلیج انڈسٹریز کمیشن (کے وی آئی سی) نے بھی اپنے ای پورٹل www.khadiindia.gov.in پر مونپا کاغذ کی فروخت شروع کردی ہے۔ انتہائی سستے دام پر 50 پیسے فی شیٹ کے حساب سے فروخت ہونے والے اس کاغذ کے ذریعے ایک چھوٹی سی کوشش اپنی جڑوں کو زندہ رکھنے اور نوجوانوں کو روایت سے منسلک رکھنے کی بھی ہے۔

Narendra Modi @narendramodi
जब तक हम निवेश नहीं लाएंगे,
जब तक खेती को आधुनिक नहीं करेंगे,
जब तक छोटे से छोटे किसानों की भलाई के लिए व्यवस्थाएं विकसित नहीं करेंगे,
तब तक हम देश के एग्रीकल्चर सेक्टर को ताकतवर नहीं बना सकते।

Rajnath Singh @rajnathsingh
भारतीय सेनाएं बहादुरी के साथ लद्दाख में कई मीटर बर्फ के बावजूद सीमाओं की रक्षा करते हुए अडिग है।

उन्होंने यह साबित करके दिखाया है कि भारत की संप्रभुता एवं अखण्डता की रक्षा करने में वे सदैव हर चुनौती से लड़ने के लिए तत्पर है ।

हम अपनी एक इँच जमीन भी किसी और को नहीं लेने देंगे।

Amit Shah @AmitShah
पहले J&K में योग्यता नहीं चिट्ठियों के आधार पर नौकरी बांटी जाती थी लेकिन हमने नौकरियों को सेवा चयन बोर्ड द्वारा ही देने का निर्णय लिया व 2022 से पहले 25,000 युवाओं को सरकारी नौकरी देंगे।

Back to Village कार्यक्रम के तहत लगभग 13,000 छोटी इकाइयों के मामलों को ऋण भी दिया गया है।

Nitin Gadkari @nitin_gadkari
दिल्ली - देहरादून एक्सप्रेस-वे पर काम जल्द ही शुरू होगा। इससे दोनों शहरों की दूरी 235 km से घटकर 210 km रह जाएगी और 6.5 घंटे की जगह मात्र 2.5 घंटे में पहुँचा जा सकेगा। यह देश का पहला ऐसा हाइवे होगा जिसमें वन्यजीव संरक्षण के लिए 12 km लंबा एलिवेटेड कॉरिडोर बनेगा। #PragatiKaHighway

Dr. S. Jaishankar @DrSJaish...
•Strong cooperation with Japan has made a difference to India, specifically to the development of Assam.

•Act East must begin by giving the necessary attention and resources to our own States in the East and North-East.

Dr Jitendra Singh @DrJiten...
#NewNortheast

MIB India #StayHo...
NE Region has received adequate funds from the Centre to fight the #COVID19Pandemic effectively: Union Minister @DrJitendraSingh.

भावुक पल | पीएम ने गुलाम नबी आजाद को बेहतरीन मित्र बताया

आजाद की विदाई पर मोदी रोए, आंसू पोंछे, पानी पिया और सैल्यूट किया

■ विशेष संवाददाता, नई दिल्ली

मोदी राज्यसभा में नेता प्रतिपक्ष गुलाम नबी आजाद की तारीफ करते भावुक हो गए और बेहतरीन मित्र बताया। आजाद का कार्यकाल पूरा हो रहा है और उन्हें विदाई दी गई। मोदी ने कहा, जब मैं गुजरात का सीएम था तब आजाद जम्मू कश्मीर के सीएम थे। कश्मीर में आतंकी हमले में गुजरात के कुछ पर्यटक मारे गए। आजाद ... से पार्थिव शरीर लाने के लिए सेना का प्लेन देने को कहा। रात को आजाद ने हवाई ...

हिंदुस्तानी मुसलमान होने पर फख्र : आजाद

राज्यसभा में विदाई भाषण में गुलाम नबी आजाद ने कहा कि मैं उन खुशकिस्मत लोगों में से हूं जो कभी पाकिस्तान नहीं गये। जब मैं देखता हूं कि पाकिस्तान में किस तरह के हालात हैं तो मुझे फख्र होता है कि मैं ...

प्रधानमंत्री ने लोकसभा में हंगामे, विरोध और वॉकआउट के बीच जवाब दिया

किसान बताएं कानून में कमी क्या है : मोदी

नई दिल्ली | विशेष संवाददाता

95 मिनट के भाषण में ... **45** ...

किसको क्या संदेश

आतंक और कोरोना महामारी से मिलकर लड़ेंगे भारत-अमेरिका

वाशिंगटन। पीएम नरेंद्र मोदी और अमेरिकी राष्ट्रपति जो बाइडन कोरोना हराने, विश्व अर्थव्यवस्था को दुरुस्त करने और वैश्विक आतंकवाद से मिलकर लड़ने के लिए प्रतिबद्ध हैं। चीन की विस्तारवादी नीति से निपटने की चुनौती को देखते हुए दोनों देश हिंद-प्रशांत क्षेत्र को मुक्त और खुला बनाने के लिए भी बढ़ावा देंगे। दोनों देशों ने द्विपक्षीय रिश्तों को नई ऊंचाई पर ले जाने के लिए यह महत्वाकांक्षी एजेंडा तय किया है।

व्हाइट हाउस ने कहा, बाइडन और मोदी ने फोन पर चार देशों के क्वॉड समूह (भारत, अमेरिका, ... दिया। बाइडन ने कहा, लोकतांत्रिक ...

■ व्हाइट हाउस ने बाइडन और मोदी की बातचीत के बाद जारी किया बयान

■ चीन की चुनौती से निपटने की तैयारी: हिंद-प्रशांत क्षेत्र को मुक्त बनाएंगे दोनों देश

हमारी राजनीति में 'राष्ट्र नीति' सर्वोपरि

नई दिल्ली (एजेंसी)। ...

■ भाजपा 'राजनीतिक स्वार्थ' तथा 'राजनीतिक अवसरवाद' के बजाय ...

मोदी ने अफगानिस्तान में हिंसा की घटनाओं पर चिंता जताई

■ सहारा न्यूज ब्यूरो
नई दिल्ली।

प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने मंगलवार को अफगानिस्तान में बढ़ती हिंसा की घटनाओं पर चिंता व्यक्त की। उन्होंने युद्ध की स्थिति को समाप्त करने के लिए व्यापक युद्धविराम का आह्वान किया।

अफगानिस्तान के राष्ट्रपति अशरफ गनी के साथ डिजिटल माध्यम से हुई एक बैठक के दौरान प्रधानमंत्री ने युद्धग्रस्त देश की विकास यात्रा में पूरा सहयोग का आश्वासन भी दिया। ...

युद्ध की स्थिति को समाप्त करने के लिए व्यापक युद्ध विराम का किया आह्वान

अफगानिस्तानी राष्ट्रपति अशरफ गनी के साथ डिजिटल माध्यम से की बैठक

RNI No.
DELURD/2020/78832
March: 1-15, 2021

نیوانڈیا سماچار
پندرہ روزہ

RNI Registered No. DELURD/2020/78832 , Delhi Postal License No DL (S)-1/3552/2020-22, WPP NO U (S)-100/2020-22, posting at BPC, MEGHDOOT BHAWAN, NEW DELHI-110001 On 26-28 advance Fortnightly, (Publishing Date February 18, 2021, Pages-44)

بھگوان نٹراج کے لئے
ناٹیانجلی فیسٹیول

(11 مارچ، مہاشیوراتری سے 15 مارچ، 2021 تک)

تمل ناڈو کے چدمبرم واقع 1000 سالہ قدیم مشہور مندر میں ہر سال مہاشیوراتری سے پانچ دنوں تک ناٹیانجلی ڈانس فیسٹیول منایا جاتا ہے۔ یہ ڈانس فیسٹیول ڈانسز کے دیوتا بھگوان نٹراج کو وقف ہے۔ جہاں ملک وبیرون ملک سے ڈانسر آکر بھرت ناٹیم، کچوپڑی، موھنی اٹم، اڈیسی اور پنگ چیلم وغیرہ جیسے سبھی روایتی شکلوں میں بھگوان نٹراج کو اپنی ڈانس کی بھینٹ چڑھاتے ہیں۔ بھارت کی مالا مال ڈانس ثقافت اور مذہب کے جذبے کی نمائش کرنے والے اس فیسٹیول کی خصوصیت اس کی عقیدت میں مضمر ہے۔ ہر سال منائے جانے والے اس فیسٹیول کی شروعات 1981 سے ہوئی تھی۔

Urdu Issue 17

Editor:
Jaideep Bhatnagar,
Principal Director General,
PIB, New Delhi

Published & Printed by: Satyendra Prakash, Director General, BOC on behalf of Bureau of Outreach and Communication

Published from Bureau of Outreach and Communication, 2nd Floor, Soochna Bhawan, New Delhi - 110003

Printed at Infinity Advertising services Pvt. Ltd. FBD-One Corporate Park, 10th Floor, New Delhi-Faridabad border, NH-1, Faridabad-121003 (Haryana)